

کیرالا ریڈر

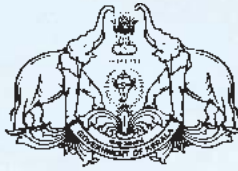
اردو

آٹھویں جماعت

Kerala Reader

URDU

Standard VIII



GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by

State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Kerala.

2016

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یینا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تواشہ نامے جاگے
تواشہ آشش ماگے
گا ہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔ میں ہمیشہ اس کے شایان شان بننے کی کوشش کروں گا۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا۔ میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمحل ہے۔

Prepared by:

State Council of Educational Research & Training (SCERT)

Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala

E-mail: scertkerala@gmail.com

©

Government of Kerala

Department of Education

آئین ہند

(حصہ چہارم (A))

بنیادی فرائض :

- ۵۱ A بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ
- (۱) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔
 - (۲) ان اعلیٰ مقاصد کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔
 - (۳) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے۔
 - (۴) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے۔
 - (۵) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔
 - (۶) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے۔
 - (۷) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے، بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔
 - (۸) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔
 - (۹) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔
 - (۱۰) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے اور متواتر ترقی سے کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔
 - (۱۱) جو والدین یا سرپرست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ بچوں کو جن کی عمر چھ سال اور چودہ سال کے درمیان ہے، تعلیم کے مواقع فراہم کریں۔

پیارے بچو!

نئی جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔

لیجیے! آٹھویں جماعت کی درسی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو' آپ کے سامنے حاضر ہے۔ یہ آپ کی دلچسپی اور آپ کے آس پاس کے ماحول کو نظر میں رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ جس میں اچھی اچھی کہانیاں، چھوٹی چھوٹی نظمیں اور دلچسپ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ان کے ذریعے دوسروں سے گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں، اپنے دل کی بات ظاہر کر سکتے ہیں اور اس طرح آپ اپنی ذہنی صلاحیتیں بھی ابھار سکتے ہیں۔

امید ہے کہ کیرالا کے ماحول کے مطابق تیار کی گئی یہ کتاب ایک حد تک آپ کی تعلیمی ضرورت پوری کرے گی اور اس کی مدد سے آپ اردو پڑھنے لکھنے اور بولنے میں ابتدائی مہارت حاصل کر سکیں گے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائر

ڈائریکٹر

ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی

کیرالا

Text book Development Committee

Urdu - Standard VIII

Members

Abdul Hameed .P.K

HSA Urdu, GHSS Neeleswaram

Abdul Latheef.C.M

Teacher Educator GTTI Nadakkavu

Abdullakutty .K.P

HSA Urdu, GGVHSS Vengara

Ahammed Kutty Kalathil

Rtd. GHSS Thanoor

Ashraf .A.K

HSA Urdu, HIHSS Calicut

Azeez .T

HSA Urdu, GHSS Udma, Kasargod

Basheer .N

Teacher Educator, GTTI Malappuram

Firdous. C.K

HSA Urdu, IHSS Iringannur

Muhammed Sali.M.K

BPO, BRC kasargod

Musthafa.P.M

HSA Urdu, BHSS Mavandiyoor

Rukhiya.C.P

HSA Urdu, GCHSS Kannur

Shamsuddin.K.P

HSA Urdu, AMHS Tirurkad

Experts

Dr. Abdul Gaffar P.(Rtd.)HOD Urdu, Govt.College Malappuram

Dr. Fathima Beegum, (Rtd.)Prof. & HOD Urdu, Osmaniya University Hyderabad

Dr. Muhammed Kaleem Zia, Asst. Prof. Urdu, Ismail Yusuf College Mumbai

Dr. Mohd. Nisar Ahammed, Asst. Professor . Dept of Urdu, SV University Tirupati

N. Moideen Kutty, (Rtd.)Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.

Dr. Syed Sajjad Hussain,Chairman & Prof. of Urdu, Madras University Chennai

Dr. Syed Khaleel Ahamed,Prof. & HOD KUVEMPU University, Sahyadri, Shimoga

Artists

Devarajan P,Drawing Teacher, GHSS Neeleswaram, Kozhikkode.

Madhavan VP,Drawing Teacher, GTTI (Men) Kozhikkode.

Sunilkumar MO,DIET Kannur.

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil

Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.



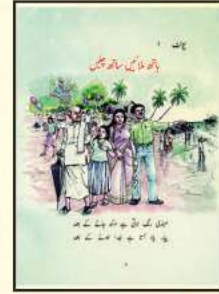
State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

فہرست

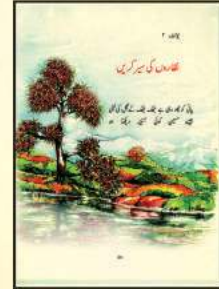
یونٹ ۱ ہاتھ ملائیں ساتھ چلیں

- | | | | |
|----|---------|-----------------------|-----|
| 09 | بیانیہ | کیا خوش نما نظارہ ہے! | (۱) |
| 11 | نظم | بچے کی دعا | (۲) |
| 14 | آپ بیتی | کیسے ملوں؟ | (۳) |
| 16 | گفتگو | آج کے مہمان | (۴) |
| 19 | نظم | محبوب زمانہ | (۵) |



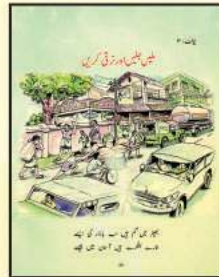
یونٹ ۲ نظاروں کی سیر کریں

- | | | | |
|----|--------|-------------------|-----|
| 24 | گفتگو | ایک بات کہوں؟ | (۱) |
| 27 | کہانی | ہم کتنے غریب ہیں! | (۲) |
| 32 | بیانیہ | بچپن کی یادیں | (۳) |
| 35 | نظم | ابھی اور گاؤ | (۴) |



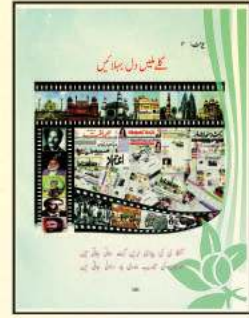
یونٹ ۳ ملیں جلیں، ترقی کریں

- | | | | |
|----|--------|--------------------|-----|
| 40 | بیانیہ | کتنی بھیڑ ہے! | (۱) |
| 44 | نظم | اچھا زمانہ | (۲) |
| 48 | گفتگو | کیسے ترقی کریں | (۳) |
| 53 | نوٹس | اپنا محلہ صاف کریں | (۴) |
| 57 | لطفہ | آہستہ چلیے | (۵) |



یونٹ ۴ گلے ملیں دل بہلائیں

- 61 (۱) ہماری پیاری زبان اردو اعلان
63 (۲) سب بولیوں سے اچھی نظم
65 (۳) زبانوں کا گہوارہ مضمون
67 (۴) زندہ نشانیاں بیانیہ
70 (۵) پیارا دیس ہمارا نظم



یونٹ ۵ محنت کریں عزت پائیں

- 75 (۱) کون سا کام ہے جو شریفانہ نہیں؟ گفتگو
78 (۲) ایک خواب اور..... کہانی
83 (۳) مزدور ہیں ہم مزدور ہیں نظم
86 (۴) خلوص کے ساتھ خط



90 فرہنگ

یونٹ ۱

ہاتھ ملائیں ساتھ چلیں



مہندی رنگ لاتی ہے سوکھ جانے کے بعد
پیار یاد آتا ہے جدا ہونے کے بعد

کیا خوش نما نظارہ ہے!



رنگ برنگے پھولوں سے بھرا اور دور دور تک پھیلا ایک خوب صورت پارک
اس میں پھولوں کا رس چوسنے والی تتلیاں اور چچھانے والی چڑیاں
پارک کے سامنے تیز رفتار گاڑیوں سے مصروف شاہ راہ -
ایک طرف بہتی ہوئی خوب صورت ندی، جس میں آنے جانے والی کشتیاں
دوسری طرف ایک پہاڑ نما ٹیلا جس پر سے گرتا ہوا پانی
پارک میں پانی کے فوارے ہیں جو پارک کی خوب صورتی بڑھا رہے ہیں۔

کہیں کہیں لذیز پھلوں سے لدے ہوئے پیڑ بھی ہیں،
بچے جن کے پھل مزے لے لے کر کھا رہے ہیں۔
کچھ جگہوں پر چھوٹے چھوٹے تالاب بھی ہیں،
جن میں کنول کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔
پارک میں بچوں کے کھیلنے کے لیے جھولے اور پھسل گنڈیاں لگی ہوئی ہیں۔
پارک کے گیٹ پر پہرے دار کی ایک چھوٹی سی کٹیا ہے۔
ایک اسکول کی بس پارک کے سامنے آ کر رُکی۔
اور اس میں سے چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں اُتریں۔
دو تین استانیاں بھی ان کے ساتھ آئی ہوئی ہیں۔
واہ! کیا خوش نما نظارہ ہے! بچے آپس میں کہنے لگے۔

- ☆ بچو! آپ نے بہت سے مقامات کی سیر کی ہوگی۔
پارک سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیں اور ان کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔
- ☆ چند تفریحی مقامات کے نام بتائیں،
اور کسی ایک پر نوٹ تیار کر کے کلاس میں پیش کریں۔
- ☆ واہ! کیا خوش نما نظارہ ہے، بچوں نے ایسا کیوں کہا؟ ایک نوٹ تیار کریں۔
- ☆ بچو! یہ سبق غور سے پڑھیں اور چند سوالات تیار کریں۔

بچے کی دعا



بچو! یہ مشہور نہرو پارک ہے۔

آپ لوگ یہاں اس گھاس پر ذرا ٹھہریئے۔ ممتاز ٹیچر نے کہا۔

دو لڑکیاں نیچے بیٹھ نہیں پاتی تھیں۔

ان کے لیے بس میں سے دو کرسیاں لائی گئیں۔

اور ان پر دونوں کو بٹھایا گیا تو وہ بہت خوش ہو گئیں۔

بچو! یہاں ہمارے پاس صرف دو گھنٹوں کا وقت ہے۔

یہاں پر ہم لوگ مختلف پروگرام منعقد کریں گے۔ سب سے پہلے جولی اور

سسلی ایک دعائیہ نظم پیش کریں گی۔ آنسی ٹیچر نے کہا۔

بچے خوشی کے مارے تالیاں بجانے لگے۔

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدا یا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے
ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو
علامہ اقبال

- ☆ یہ نظم مل کر گائیں۔
- ☆ یہ نظم مختلف ترنم میں گائیں۔
- ☆ نظم کو غور سے پڑھیں اور پسندیدہ اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔
- ☆ نیچے دیا گیا شعر غور سے پڑھیں اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا

درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

- ☆ بچو! آپ نے بہت سی دعایہ نظمیں سنی ہوں گی۔ چند نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیں اور ترنم کے ساتھ کلاس میں پیش کریں۔

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا

ہوئے۔ بچپن ہی سے انھیں شاعری کا شوق تھا۔ وہ

ایک فلسفی شاعر تھے۔ وہ اردو کے مشہور شاعر داغ

دہلوی کے شاگرد تھے۔ بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم ان کی

شاعری کے مجموعے ہیں۔ مشہور نظم ترانہ ہندی (سارے جہاں

سے اچھا ہندوستان ہمارا) ان کا مجموعہ کلام بانگِ درا سے لی گئی

ہے۔ ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔



کیسے ملوں؟



پارک کے ایک کونے میں بیچ پر ایک بوڑھا مایوس بیٹھا تھا۔

”میری متنی بھی آج اتنی ہی بڑی ہوئی ہوگی۔“

سسیلی اور جولی کو گیت گاتے دیکھ کر وہ سوچنے لگا۔

اسے دیکھ کر چھ سال ہو گئے۔ جی چاہتا ہے کہ اسے ایک بار اور دیکھوں۔

ملیشیا جانا تو میرے لیے ناممکن ہے مجھے کون لے جائے گا بھلا.....؟

اے خدا! تو ہی بتا کہ میں اپنے بچوں سے کیسے ملوں.....؟

☆ بچو! بوڑھا فریاد کر رہا ہے کہ ملیشیا جانا تو میرے لیے ناممکن ہے
مجھے کون لے جائے گا بھلا.....؟ وہ ایسا کیوں سوچ رہا ہے؟

اے بھگوان! چھ سال سے میرا بیٹا، بہو اور میری پوتی ملیشیا میں ہیں۔
مگر کیا کریں؟ بیچارے دونوں میاں بیوی تو وہاں نوکری کرتے ہیں۔
وہ بھی مجبور ہیں لیکن.....

بچوں کو ماں باپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔
خیر، اس بار چھٹیوں میں وہ سب ضرور گھر آئیں گے۔
تب میں ان کے ساتھ خوب کھیلوں گا۔
جی بھر کے پیار کروں گا، میں تو ان کا دادا ہوں نا..... دادا.....

☆ ہمارے گھروں میں بھی دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ رہتے ہیں۔ بزرگوں کے ساتھ
مل جل کر رہنے، ان کی خدمت کرنے اور ان کی مدد کرنے کی ضرورت پر بحث
کریں اور ایک نوٹ تیار کر کے پیش کریں۔

☆ اگر آپ کو اس بوڑھے سے ملنے کا موقع ملے تو آپ ان سے کیا کیا باتیں
کریں گے؟ اس کے لیے چند سوالات تیار کریں۔

☆ بچو! بوڑھا اپنے بارے میں سوچ رہا ہے۔ آپ بھی اپنے بارے میں کچھ لکھیں۔

آج کے مہمان



شبابش بچو! شبابش!

گانا سنتے ہی بوڑھا اٹھ کر کھڑا ہوا اور تالیاں بجانے لگا۔
بچے بھی تالیاں بجانے لگے۔ آپ کی پیش کش مجھے بہت اچھی لگی۔
اب مجھے اپنی پوتی ارچنا کی بہت یاد آتی ہے۔
وہ اس وقت ابو اور امی کے ساتھ ملیشیا میں رہتی ہے، بوڑھے نے کہا۔
ممتاز اور آنسی ٹیچر نے بوڑھے کو بچوں کے بیچ میں بٹھایا
اور بچوں سے کہنے لگیں۔

بچو! ان سے ملیے، یہ ہیں ہمارے آج کے مہمان!
بچے خوشی خوشی سے بوڑھے سے باتیں کرنے لگے۔
آپ کون ہیں؟ یہاں اکیلے کیوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں؟ سسلی نے پوچھا۔
جی! میرا نام گوپال ہے۔ میں اکیلا رہتا ہوں، اس لیے ادھر چلے آیا۔
کیا یہاں آپ کا کوئی نہیں ہے؟ ٹیم لیڈر انور نے پوچھا۔
نہیں بیٹے! سب پردیس میں ہیں۔
پھر آپ اتنے بے چین کیوں ہیں؟
بے چین ہوں بھائی....! اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے...
اپنی پوتی کو پیار کرنے کے لیے.....
کیا وہ لوگ گھر نہیں آ رہے ہیں؟
ضرور، چھٹیوں میں آئیں گے۔ چھ مہینے کے بعد.....
تب تک کون رہے گا۔ کیا پتہ....؟
یہ کہتے ہوئے گوپال جی کی آنکھیں بھر آئیں۔

☆ بچو! گوپال جی اور بچوں کے بیچ میں ہونے والی گفتگو آپ نے پڑھی ہے نا؟
انور اور گوپال جی کے بیچ میں ہونے والی گفتگو آگے بڑھائیے۔

انور :

گوپال :

انور :

گوپال :

انور :

گوپال :

☆ گوپال جی کی طرح تنہا رہنے والے کئی لوگ ہمارے آس پاس رہتے ہوں گے؟
ان لوگوں کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا؟ نوٹ تیار کریں۔

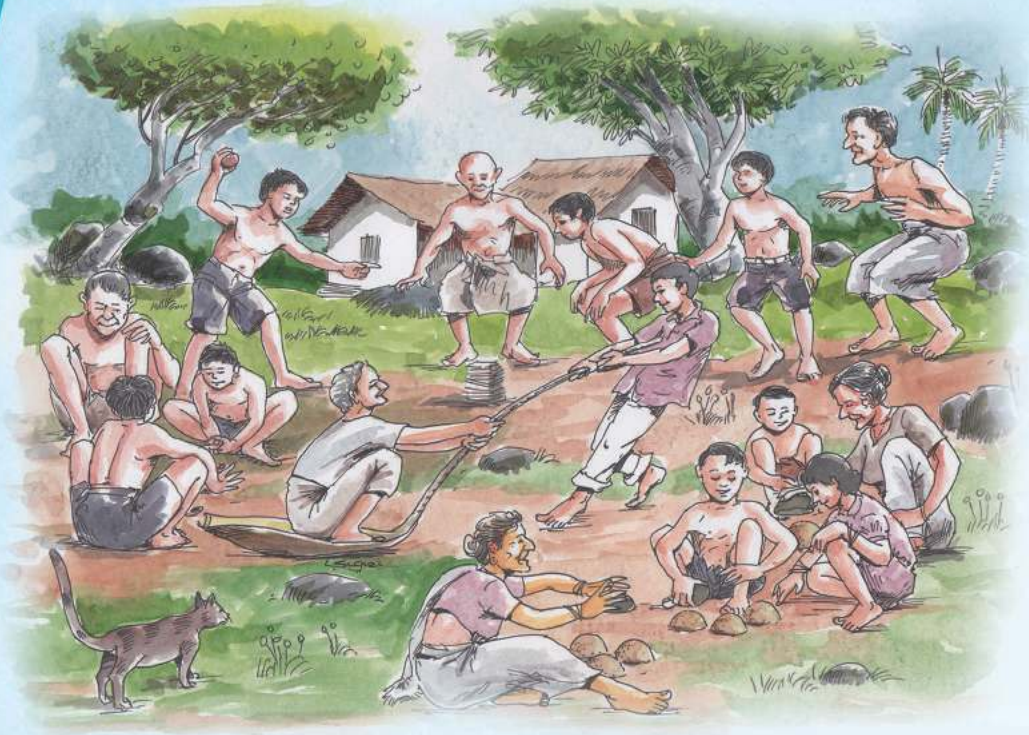
☆ بچپن، جوانی اور بڑھاپا انسانی زندگی کے اہم مرحلے ہیں۔
کسی ایک پر اپنے خیالات لکھیں۔

☆ چھ مہینے کے بعد سکھار اور بچے گوپال جی کے گھر واپس آئے، اس وقت ان کے بیچ
میں ہونے والی گفتگو تیار کریں۔

☆ 'تب تک کون رہے گا۔ کیا پتہ...؟ گوپال جی ایسا کیوں کہتے ہیں؟ چند جملے لکھیں۔

☆ گوپال جی اور بچوں کے بیچ میں ہونے والی گفتگو رول پلے کے ذریعے پیش
کریں۔

محبوب زمانہ



بچے اور گوپال جی آپس میں گھل مل کر باتیں کرنے لگے۔

گوپال جی بھی بچوں میں ایک بچہ بن گئے۔

وہ خوشی کے مارے اپنے آپ کو بھول گئے تھے۔

اتنے میں آنسی ٹیچر نے گوپال جی سے یہ گزارش کی کہ آپ ہمارے لیے

چند اشعار سنائیں؟

کیوں نہیں...؟ گوپال جی نے خوشی سے کہا۔

وہ چند اشعار سنانے لگے۔

محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہے فکروں سے غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا حصہ یہ خوشیوں میں گزر جاتا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھیں جھٹ پٹ اک عیش کی دنیا ہے
قربان بہن بھائی ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعامِ خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

☆ بچو! یہ نظم مل کر گائیں۔

☆ یہ نظم الگ الگ ترنم میں گائیں۔

☆ اس نظم کو غور سے پڑھیں اور اس میں سے پسندیدہ کسی ایک شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

☆ نیچے کا شعر غور سے پڑھیں اور اسی وزن میں اور ایک شعر لکھنے کی کوشش کریں۔

محبوب زمانہ ہے مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے

☆ 'بچپن' پر لکھی گئی کئی نظمیں آپ نے پڑھی ہوں گی۔ ایسی کچھ نظمیں ڈھونڈیں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔ پسندیدہ نظم ترنم کے ساتھ کلاس میں پیش کریں۔



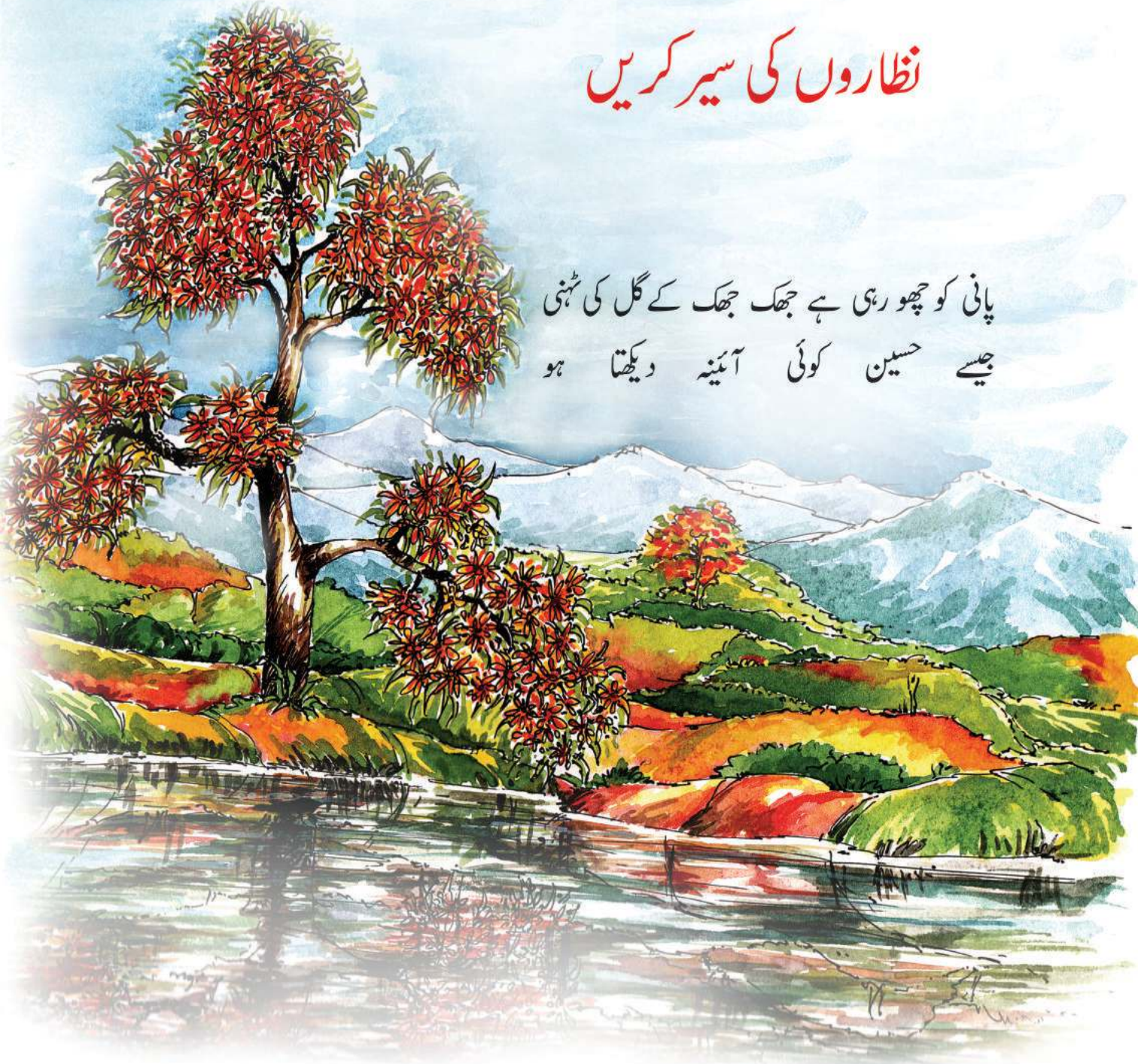
معین صلاحیتیں

- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بیانیہ پڑھ کر سوال نامہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کے تال، ترنم، طرز وغیرہ کو پہچاننے کی صلاحیت۔
- ❖ نظموں کے مختلف ترنم کو پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ اشعار کے مطالب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ آپ بیتیاں پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے چھوٹی چھوٹی آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ روز مرہ زندگی کی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطالب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ روز مرہ زندگی سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مختلف موقعوں کی گفتگو تیار کر کے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ خاندان سے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، میمگ، رول پلے، مونوا ایکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ ۲

نظاروں کی سیر کریں

پانی کو چھو رہی ہے جھک جھک کے گل کی ٹہنی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو



ایک بات کہوں!

”بیگم! میں ایک بات کہوں؟“

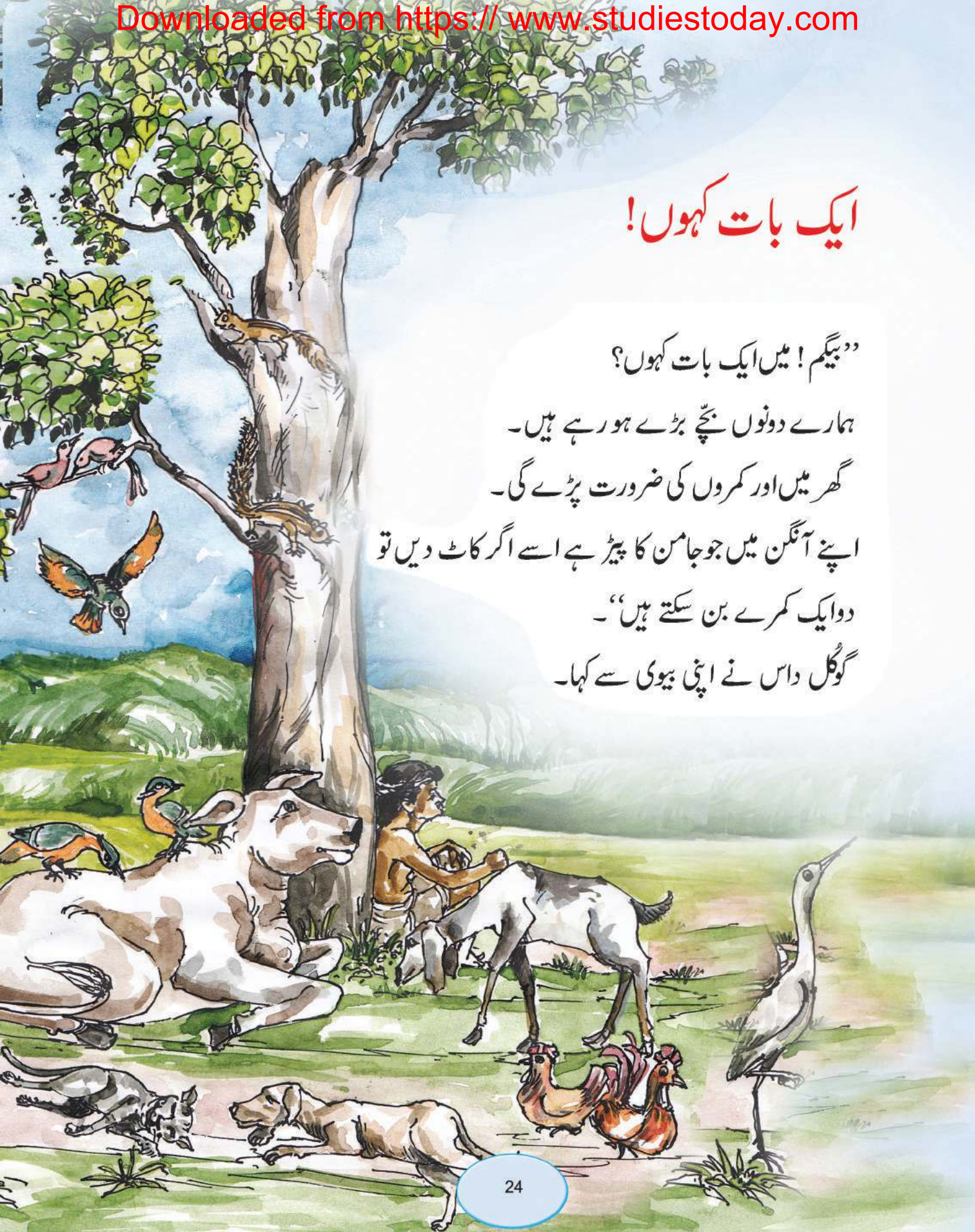
ہمارے دونوں بچے بڑے ہو رہے ہیں۔

گھر میں اور کمروں کی ضرورت پڑے گی۔

اپنے آنگن میں جو جامن کا پیڑ ہے اسے اگر کاٹ دیں تو

دو ایک کمرے بن سکتے ہیں۔“

گوگل داس نے اپنی بیوی سے کہا۔



ہم اتنی ہی جگہ میں گزر بسر کریں گے۔
مگر جامن کا سایہ دار درخت نہیں کاٹیں گے۔ بیگم نے جواب دیا۔
بیگم! کیا آپ کو بھروسہ ہے کہ بچوں کے بڑے ہونے پر بھی ہم
اس گھر میں گزارا کر سکیں گے؟
جی ہاں! کوشش کریں گے۔

ٹھیک ہے، ویسے بھی جامن تو روہن اور اس کے ساتھیوں کی جان ہے۔

☆ بچو! جامن کا پیڑ روہن اور اس کے ساتھیوں کی جان ہے۔
روہن کے باپ نے ایسا کیوں کہا؟

اچھا تم آگے، روہن بیٹے! ابھی ابھی تمہارا ہی ذکر ہو رہا تھا۔

تم بہت خوش نظر آرہے ہو؟ کیا بات ہے؟

دیکھیے ابو! مجھے یہ ٹرائی انعام میں ملی ہے۔

ماشا اللہ! کیا بات ہے! یہ کس لیے ملی ہے بیٹا؟

آج اسکول میں افسانہ نگاری کا مقابلہ ہوا، جس میں مجھے پہلا انعام ملا ہے۔

شباباش بیٹے! تم نے تو کمال کر دیا۔ اچھا بتاؤ تم نے کیا لکھا تھا؟

افسانے کا موضوع 'جامن کا پیڑ' تھا۔

روہن کا جواب سنتے ہی ماں باپ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

☆ بچو! روہن کا جواب سن کر ماں باپ ایک دوسرے کو کیوں دیکھنے لگے؟

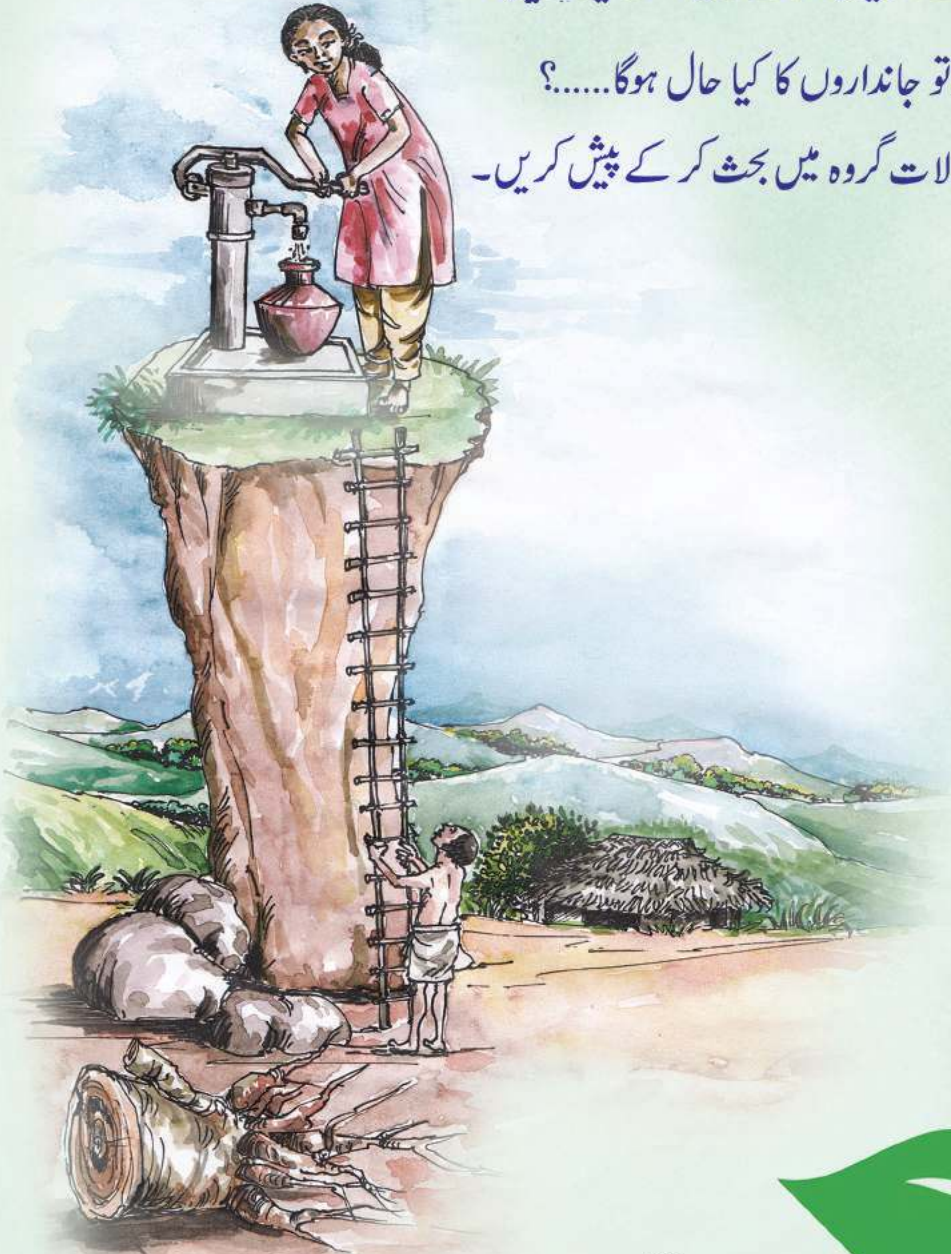
☆ روہن اور اس کے ماں باپ کی گفتگو رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

☆ روہن نے اپنے ماں باپ سے اور کیا کیا کہا ہوگا؟

ان کے درمیاں ہونے والی گفتگو تیار کریں۔

☆ پیڑ نہ ہو تو جانداروں کا کیا حال ہوگا.....؟

اپنے خیالات گروہ میں بحث کر کے پیش کریں۔



ہم کتنے غریب ہیں!

جب میں نے افسانہ لکھنا شروع کیا تو
میری آنکھوں کے سامنے ہمارے آنگن میں موجود جامن کا پیڑ ہی تھا اؤ۔
ٹھیک ہے بیٹے، وہ تو تمہاری دنیا ہے نا؟ پھول، تتلی، پیڑ پودے اور
ندی نالے یہ سب تو پہلے ہی تمہارے ساتھی رہے ہیں!
اچھا اؤ، کیا آپ میرا افسانہ سنیں گے؟
کیوں نہیں؟



”واہ! کیا نظارہ ہے! جنت نما لگتا ہے۔“

اشوک پورم گاؤں کے حسین نظارے آند کو بہت پسند آئے۔

وہ اپنے ابا مدن لال کے ساتھ اشوک پورم گاؤں آیا تھا۔

مدن لال ایک مال دار آدمی تھا۔ اس کی خواہش تھی کہ وہ اپنے بیٹے

آند کو اپنی دولت مندی کے بارے میں بتا دے تاکہ بیٹے کے دل میں

باپ کی عزت و اہمیت اور بڑھ جائے۔

اسی ارادے سے مدن لال اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر اشوک پورم گاؤں پہنچا۔

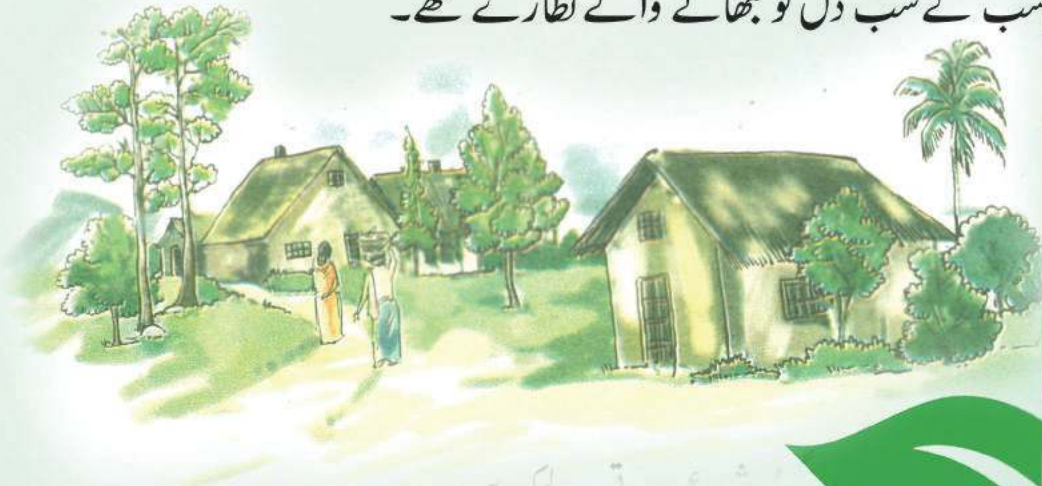
جہاں غریب اور مزدور لوگ رہا کرتے تھے۔ دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت، محنت

کرنے والے مرد اور عورتیں، بہتی ہوئی ندیاں، آسمان سے باتیں کرنے والے

پھاڑ، چرنے والی گائیں اور بکریاں، جگہ جگہ لگڑمٹا کی طرح ابھری ہوئی جھونپڑیاں،

طرح طرح کے سایہ دار پیڑوں کے بیچ کہیں کہیں پھلوں سے لدے ہوئے جامن

کے پیڑ، یہ سب کے سب دل کو لبھانے والے نظارے تھے۔



اشوک پورم والے بڑے مہمان نواز تھے۔
انہوں نے مدن لال اور آنند کی خوب خاطر کی۔
رات کو دونوں ایک غریب کسان کی جھونپڑی میں ٹھہر گئے۔
گاؤں والوں کی دعوت آنند کے لیے ایک نیا تجربہ تھا۔
یہاں کے پُرسکون ماحول میں وہ آرام سے سو گئے۔

☆ بچو، گاؤں والوں کی دعوت آنند کے لیے ایک نیا تجربہ تھا۔ کیوں؟

اگلے دن باپ بیٹے دونوں گاؤں سے گھر لوٹے۔
اور اپنے جامن کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔
”بیٹے، کیا ان غریبوں کو دیکھ کر تمہیں اپنی دولت مندی کا احساس ہوا؟“
”بے شک او! ہماری دولت مندی کے بارے میں اب میں اچھی طرح سمجھ گیا
ہوں۔“ آنند نے بڑی عاجزی سے کہا۔
بیٹے کا جواب سن کر مدن لال بہت خوش ہوا۔

☆ بچو، بیٹے کا جواب سن کر مدن لال بہت خوش ہوا۔ کیوں؟

وہ اپنے بیٹے کے منہ سے اپنی تعریف سننے کے لیے بے تاب تھا۔
”بولو آنند! تم نے کیا محسوس کیا؟“ مدن لال نے پوچھا۔

”اُو! ہمارے پاس تو صرف دو تین کتے ہیں، ان گاؤں والوں کے پاس بے شمار کتے، بلیاں، گائیں اور بکریاں بھی ہیں۔ ہمارے یہاں نہانے کے لیے صرف ایک تالاب ہے، جب کہ ان کے پاس بہتی ہوئی ندیاں ہیں۔ رات کو ہم روشنی کے لیے قیمتی دیے جلاتے ہیں، انھیں تو چاند تارے خود روشنی دیتے ہیں۔ ہمارے گھر کی سرحد میں بڑی بڑی دیواریں ہیں، تو ان کے گھروں کی کوئی سرحد ہی نہیں ہے۔ ہمارے یہاں ایک ہی جامن کا پیڑ ہے، لیکن اشوک پورم میں بے شمار جامن کے پیڑ ہیں۔

وہ اپنا کام خود ہی کرتے ہیں اور ہم دوسروں کا سہارا لیتے ہیں۔ ہم کو پیسہ دے کر سامان خریدنا پڑتا ہے جب کہ وہ کھانے کی چیزیں خود ہی اُگا کر کھاتے ہیں۔ اُو! اب میں سمجھ گیا کہ واقعی ہم کتنے غریب ہیں!“

☆ ”اُو! اب میں سمجھ گیا کہ واقعی ہم کتنے غریب ہیں“

بچو! آند کو ایسا کیوں محسوس ہوا؟

☆ آند کا جواب سن کر مدن لال نے کیا سوچا ہوگا؟

بچو! اس کہانی کو آگے بڑھائیے؟

☆ بچو! اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان تجویز کریں۔

- ☆ بچو! اس کہانی میں آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟
- ☆ آنند کو اشوک پورم کیوں پسند آیا؟ اپنے خیالات پیش کریں۔
- ☆ اشوک پورم کی منظر کشی پر ایک تصویر بنائیں اور اس پر چند جملے لکھیں۔
- ☆ مناظر پر لکھی گئی چند اور کہانیاں جمع کریں اور ”میرا گلشن“ میں لگائیں۔



بچپن کی یادیں

روہن کا افسانہ سن کر اس کے ابو حیران رہ گئے۔

روہن کی طرح ان کو بھی اپنے بچپن کا زمانہ پیارا تھا۔

روہن اب جو کچھ چاہ رہا ہے

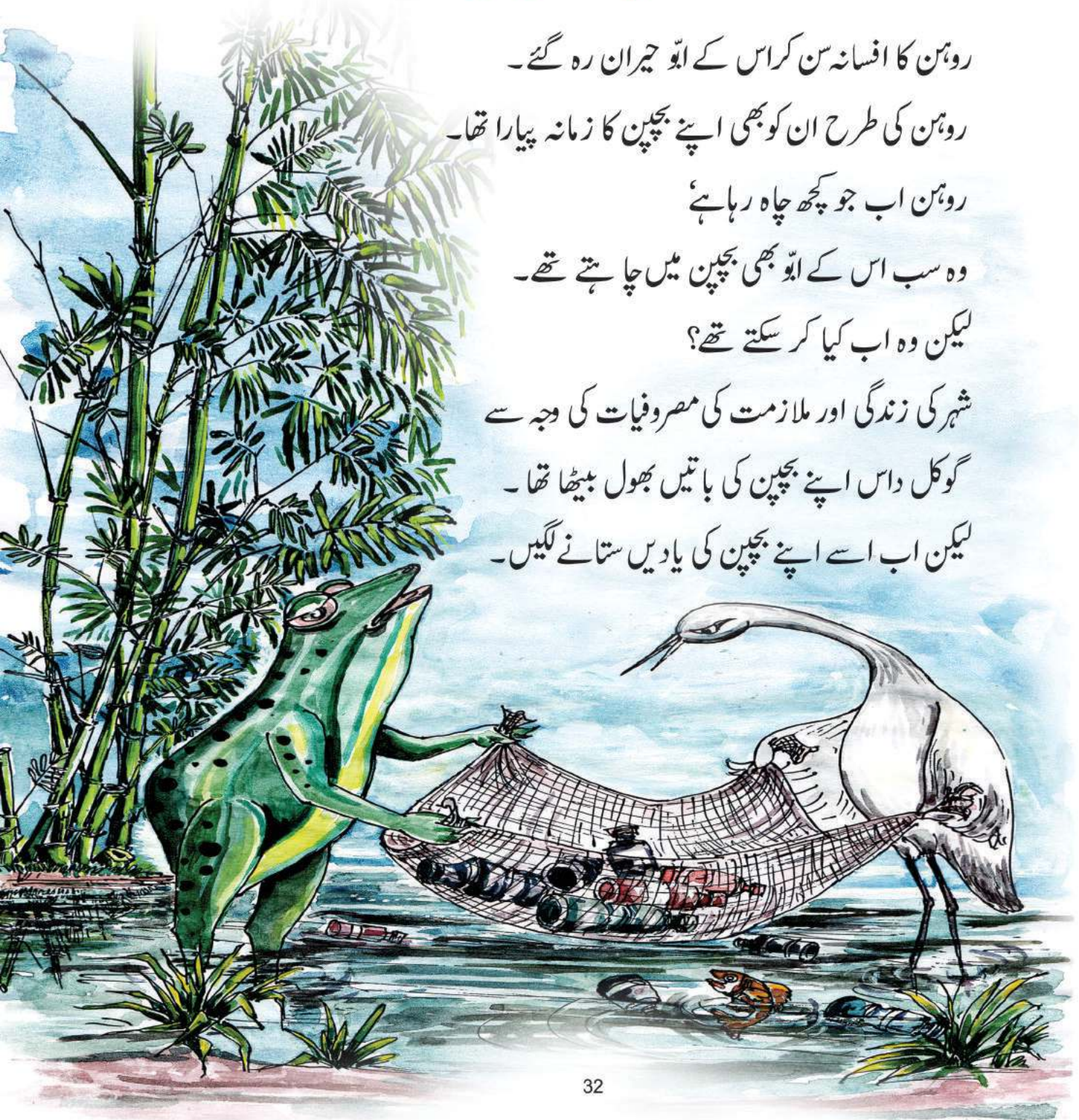
وہ سب اس کے ابو بھی بچپن میں چاہتے تھے۔

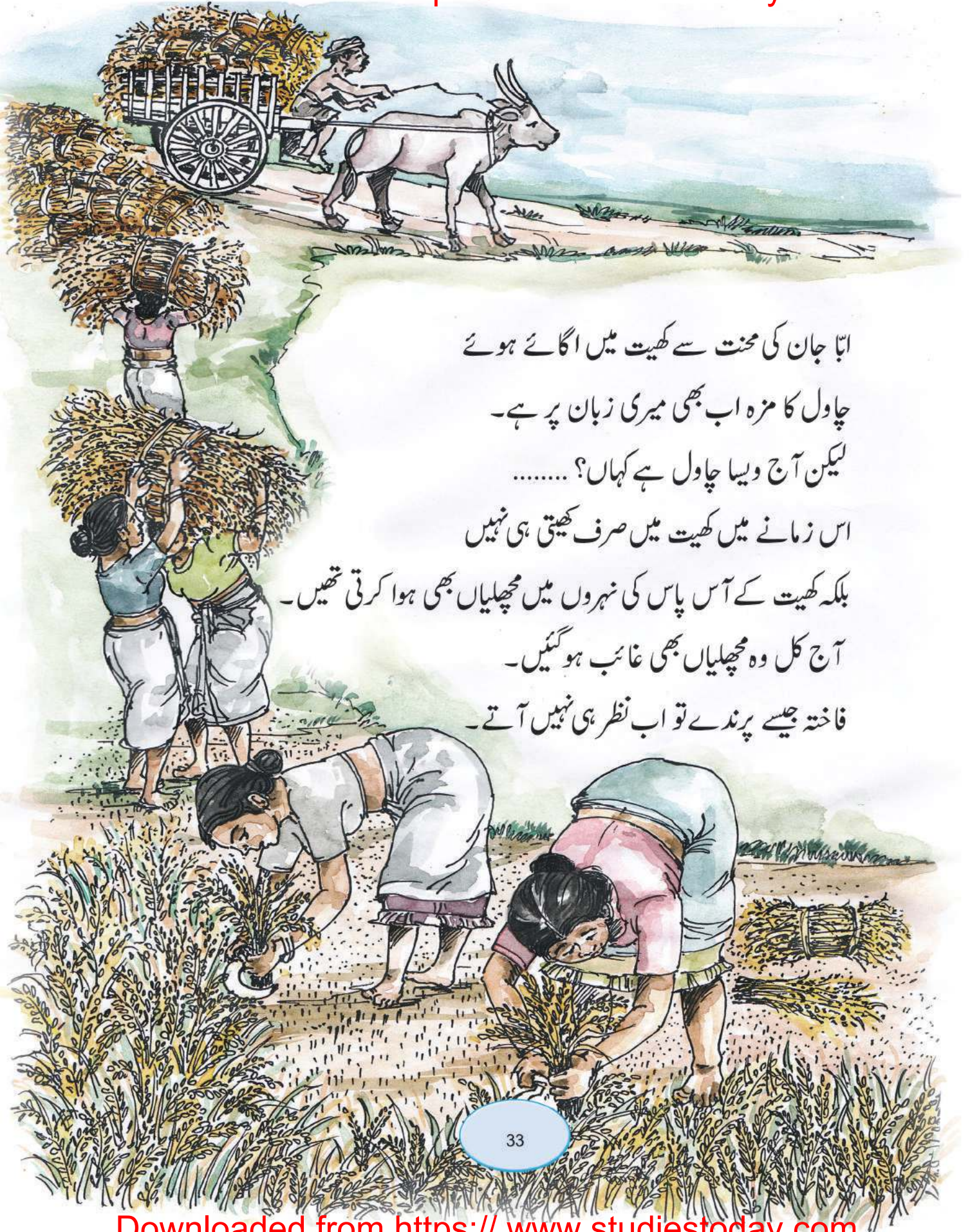
لیکن وہ اب کیا کر سکتے تھے؟

شہر کی زندگی اور ملازمت کی مصروفیات کی وجہ سے

گوکل داس اپنے بچپن کی باتیں بھول بیٹھا تھا۔

لیکن اب اسے اپنے بچپن کی یادیں ستانے لگیں۔





ابا جان کی محنت سے کھیت میں اگائے ہوئے

چاول کا مزہ اب بھی میری زبان پر ہے۔

لیکن آج ویسا چاول ہے کہاں؟.....

اس زمانے میں کھیت میں صرف کھیتی ہی نہیں

بلکہ کھیت کے آس پاس کی نہروں میں مچھلیاں بھی ہوا کرتی تھیں۔

آج کل وہ مچھلیاں بھی غائب ہو گئیں۔

فاختہ جیسے پرندے تو اب نظر ہی نہیں آتے۔

کوئل کے بیٹھے بیٹھے گیت اور پہلی بارش میں
مینڈک کی ٹرٹری کی آواز بھی کم سنائی دیتی ہے۔
فصل کٹنے کے بعد کھیتوں میں بچوں کے کھیل کود اور ان کا
شور و غل جیسے پرانی باتیں ہو گئیں۔
جب ہم ابا جان کے ساتھ گاؤں چھوڑ کر شہر آئے تو
اپنے ساتھ ایک جامن کا پودا بھی لے آئے تھے۔

- ☆ بچو! موہن داس کے ابا جان نے اپنے ساتھ جامن کا پودا کیوں لایا؟
- ☆ آج کل فاختہ جیسے پرندے غائب ہو رہے ہیں۔ اس کی کیا وجوہات ہیں؟
بحث کر کے نوٹ تیار کریں۔
- ☆ انسان کی خود غرضی سے فضائی ماحول دن بدن بگڑتا جا رہا ہے۔
اس کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

پھدک کر ادھر سے ادھر دور جاؤ
چپک کر ادھر سے ادھر پر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ
اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ



میں بے تاب ہوں مجھ کو جلوہ دکھاؤ
میں گم راہ ہوں مجھ کو رستہ بتاؤ
نہ جھجکو نہ سہمو نہ کچھ خوف کھاؤ
مرے پاس آؤ مرے پاس آؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

جوشِ لیلح آبادی

- ☆ بچو! نظم ”ابھی اور گاؤ“ الگ الگ ترنم میں گائیں۔
- ☆ اس نظم سے پسندیدہ شعر چن کر اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔
- ☆ ذیل میں دیے گئے اشعار بار بار پڑھیں اور اسی انداز میں چند مصرعے بنائیں۔

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ

- ☆ بچو! جانوروں اور پرندوں پر لکھی گئی بہت سی نظمیں ہیں۔
- ☆ کچھ نظمیں جمع کریں اور ’میرا گلشن‘ میں لگائیں۔

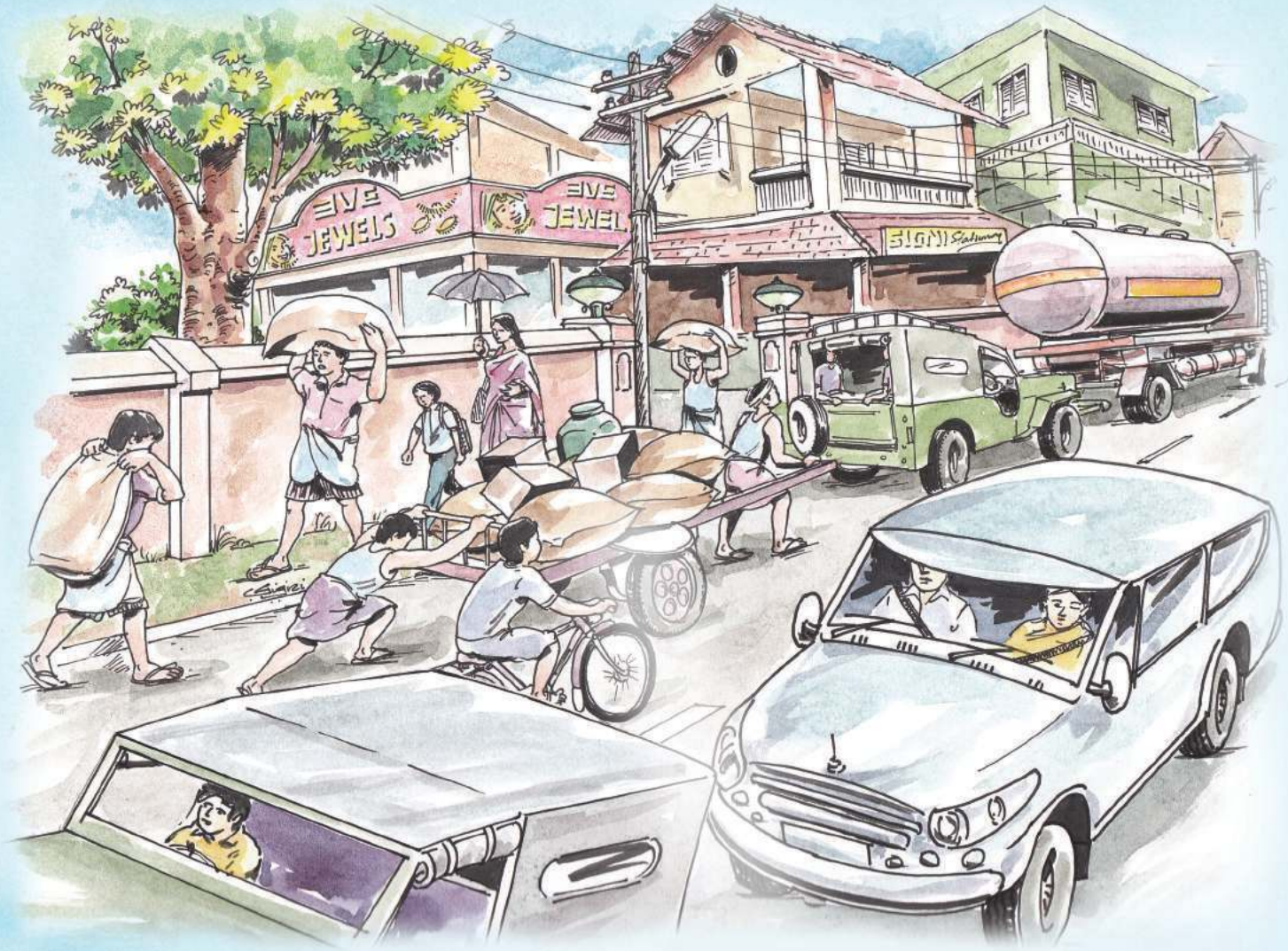


معین صلاحیتیں

- ❖ تحفظِ ماحول کے متعلقہ گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ روزمرہ زندگی سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ ماحول و موقع کے لحاظ سے گفتگو تیار کر کے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ تحفظِ ماحول کے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، رول پلے، مونو ایکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔
- ❖ فطرت سے متعلقہ مختلف خیالات سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشاروں کی مدد سے چھوٹی چھوٹی کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مختلف کہانیاں پڑھ کر ان کے کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے متعلقہ مماثل کہانیاں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ فطرت کے متعلقہ بیانیہ تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ فطرت کے استحصال کے خلاف بیانیہ، نوٹ اور 'پاکارڈ' تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ قدرتی مناظر پر لکھی ہوئی نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم آواز الفاظ کی مدد سے چھوٹی چھوٹی نظمیں تخلیق کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ قدرتی مناظر پر لکھی گئی مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

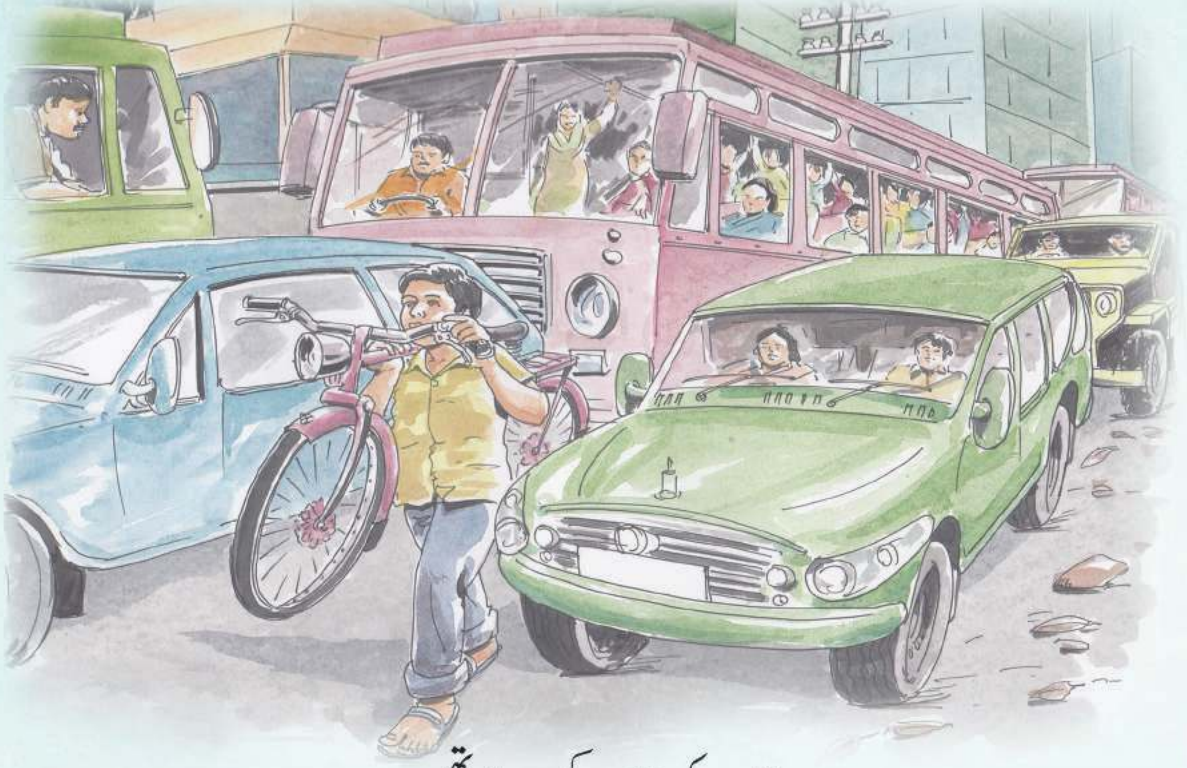
پونٹ: ۳

میں جلیں، ترقی کریں



بھیڑ میں گم ہیں سب بازار کی ایسے
تارے بکھرے ہیں آسمان میں جیسے

کتی بھڑ ہے!



دھوپ کی شدت کم ہو رہی تھی۔

بچے اسکول چھوٹ کر اپنے اپنے گھر جا رہے تھے۔ کشور بھی اپنے گھر پہنچا۔
بیٹے، کشور! جلدی سے منہ ہاتھ دھولو، ناشتہ کر کے بازار سے سامان خرید لاؤ....

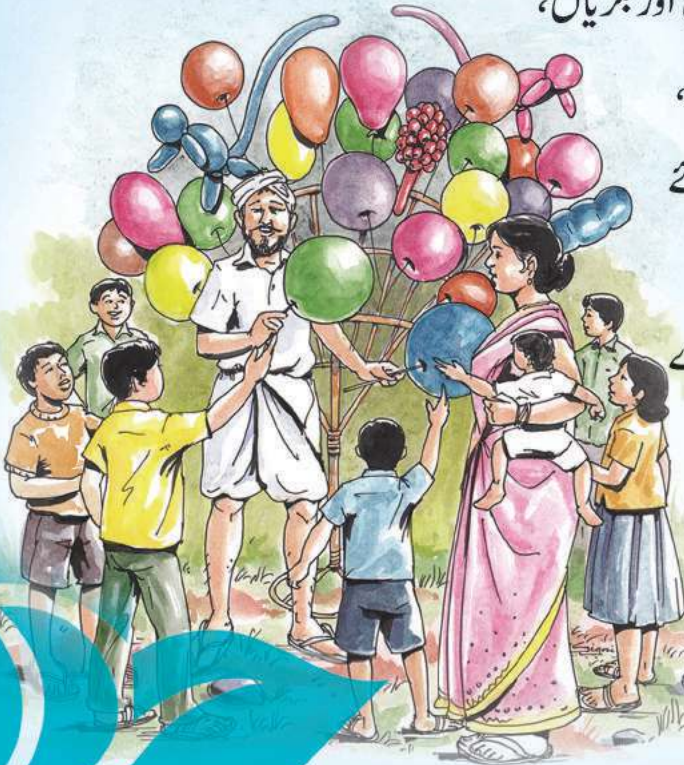
سروجنی نے اپنے بیٹے سے کہا۔

کشور نے ناشتہ کر کے خوشی خوشی اپنی سائیکل لے کر بازار گیا۔

اس نے ماویلی اسٹور سے سامان خرید کر سائیکل پر رکھا اور پیڈل پر زور لگایا۔

کتی بھڑ ہے؟ بہت چہل پہل ہے؟ کیسے آگے بڑھوں؟ کشور سوچنے لگا.....!

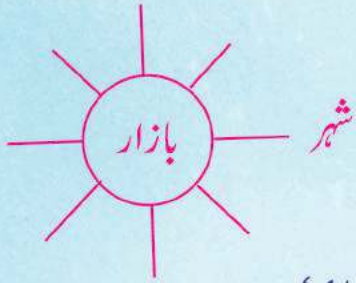
آوازیں لگانے والی موٹر گاڑیاں،
گاڑیوں سے سامان اتارنے
اور لادنے والے قلی مزدور،
سڑک کے کنارے سامان بیچنے والے ٹھیلے والے
مختلف قسم کی مٹھائیوں اور حلوؤں کی دکانیں،
خرید و فروخت میں لگے ہوئے خریدار اور دکاندار۔
ترکاریوں اور پھلوں کی دکانیں ایک طرف،
مچھلی اور گوشت کا بازار دوسری طرف،
بازار کی خوب صورتی بڑھانے والے خوانچے والے،
بھیڑ میں اپنا پیٹ بھرنے والی گائیں اور بکریاں،
تاک میں بیٹھے رہنے والے پرندے،
سڑک کے دونوں کنارے لگے ہوئے
بڑے بڑے اشتہارات،
اتنی ساری بھیڑ میں کشور دھیرے دھیرے
احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنے لگا۔



☆ بچو! بازار سے تعلق رکھنے والے الفاظ آپ نے سنے ہوں گے ان میں سے

اپنی پسند کے کچھ الفاظ لکھیں

اور ان کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔



☆ شہر میں کئی طرح کی منڈیاں ہوتی ہیں۔ جیسے سبزی منڈی،

مچھلی منڈی اور اناج منڈی وغیرہ۔ کسی ایک منڈی کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔



☆ آج اخبار، ریڈیو، ٹیلی وژن وغیرہ میں بہت سے اشتہارات آتے ہیں۔

آپ بھی اسی طرح کا کوئی ایک اشتہار تیار کریں اور کلاس میں پیش کریں۔

☆ بچو! ہم بازار سے کون کون سے سامان خریدتے ہیں؟

چند چیزوں کے نام لکھیں۔

☆ کشور ماویلی اسٹور سے سامان کیوں خریدتا ہے؟

گروہ میں بحث کر کے اپنے اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ نیچے دیے گئے خانوں میں چیزوں کے چند نام ہیں اور اس کے نیچے دکانوں اور

بازاروں کے نام بھی دیے گئے ہیں۔ ان کا مناسب جوڑ بنائیے۔

تاری	سموسہ	دال	چاول	کتاب	بانگڑا
بیگن	حلوہ	آلو	گل دان	صراحی	سیب
آم	گرتا	ٹماٹر	قلم	چنا	ٹوکری
جھینگا	جلیبی	قمیص	پانجامہ	بستہ	سنترہ

سبزی منڈی	اناج کی دکان	مچھلی بازار	حلوہ بازار
کپڑے کی دکان	دست کاری کا میلہ	کتابوں کی دکان	پھل کی دکان

☆ بچو! اردو کے کئی الفاظ ہم ملیالم میں بھی برابر استعمال کرتے ہیں۔

جیسے: بازار، اچار، مٹھائی وغیرہ۔

ایسے چند اور الفاظ ڈھونڈ نکالیں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

اچھا زمانہ

تھوڑی دور پہنچتے ہی سڑک کے کنارے لوگوں کی ایک بھیڑ نظر آئی۔

کیا کوئی حادثہ ہوا ہے.....؟

قریب پہنچا تو گانے کی سُریلی آواز کانوں میں گونجنے لگی۔

کشور نے مڑ کر دیکھا۔ دو فقیر دف بجا کر گانا گارہے ہیں۔





تنے گا مسرت کا اب شامیانہ
بچے گا محبت کا نقار خانہ
حمایت کا گائیں گے مل کر ترانہ
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

نہ ہم روشنی دن کی دیکھیں گے لیکن
چمک اپنی دکھلائیں گے اب بھلے دن
رکے گا نہ عالم ترقی کیے بن
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

کریں سب مدد ایک کی ایک مل کر
یہی بات واجب ہے ہر مرد و زن پر
لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

اسمعیل میرٹھی

☆ بچو! یہ نظم سب مل کر گائیں۔

☆ بچو! آئیے یہ نظم مختلف ترنم میں گائیں۔

☆ اس نظم میں آپ کا پسندیدہ شعر کون سا ہے اور کیوں؟

☆ نیچے دیے گئے اشعار بار بار پڑھیں اور بتائیں کہ اس میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟
ان کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کریں۔

کریں سب مدد ایک کی ایک مل کر
یہی بات واجب ہے ہر مرد و زن پر
لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

☆ ذیل کا شعر غور سے پڑھیں اور اسی طرح کا ایک شعر لکھنے کی کوشش کریں۔

حمایت کا گائیں گے مل کر ترانہ
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

☆ ذیل کے اشعار غور سے پڑھیں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے
اقبال

کھانا کھا کر اٹھیں جب بھی
حمد کریں ہم اپنے رب کی
مائل خیر آبادی

مکمل نہ ہوگی کبھی زندگی میں
کتابِ تمنا ذرا مختصر دے
کلیم ضیا

☆ اس طرح کے نصیحت آموز اشعار گوشہء مطالعہ سے چن لیں
اور میرا گلشن میں لکھیں۔

کیسے ترقی کریں



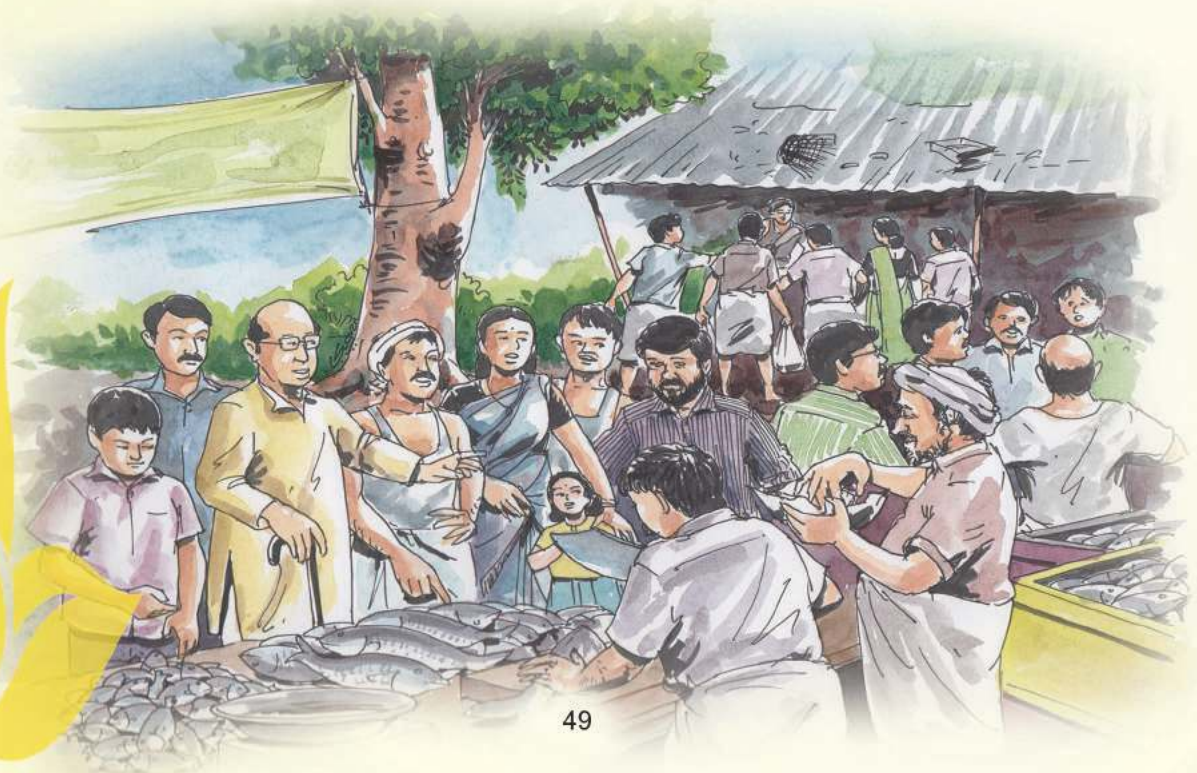
پل کے قریب پہنچا تو کشور پریشان ہوا۔
گاڑیوں کی لمبی قطاریں....! کیا کروں؟ کیسے آگے جاؤں؟
ماموں جان بھی گھر آئے ہوں گے۔
ٹھیک وقت پر مجھے بھی گھر پہنچنا ہے۔
ماموں جان میرے لیے ضرور کچھ نہ کچھ لائے ہوں گے۔
کشور دل ہی دل میں سوچنے لگا۔

بچو! بتائیے کہ ماموں جان کشور کے لیے کیا کیا لائے ہوں گے....؟



ارے نسیم! تم بھی بھیڑ میں پھنس گئے؟
کہاں سے آرہے ہو؟ ٹرافک کی بھیڑ میں نسیم کو دیکھ کر کشور نے پوچھا۔
دستکاری بازار سے تھوڑی چیزیں خرید کر لا رہا ہوں کشور!
پتا نہیں یہاں اور کتنی دیر تک ٹھہرنا پڑے گا۔
اگر یہی حال رہا تو ہمارا شہر کیسے ترقی کرے گا؟
دونوں اپنی اپنی سائیکلیں سڑک کے کنارے کھڑی کر کے باتیں کرنے لگے۔

☆ نسیم کہتا ہے کہ اگر یہی حال رہا تو ہمارا شہر کیسے ترقی کرے گا؟ وہ ایسا کیوں کہتا ہے؟



تم کیا کہہ رہے ہو نسیم.....؟ اس کے ذمہ دار بھی تو ہم ہی ہیں نا !
آج کل ایسا کون سا گھر ہے جس میں گاڑی نہ ہو.....؟
صحیح ہے کشور! گاڑیوں کے حساب سے ہمارے شہر میں سہولتیں بھی تو نہیں!
یہ تگ سڑکیں کہاں تک ساتھ دیں گی؟
تم نے ٹھیک کہا۔ سہولتوں کے ساتھ ساتھ شہر کا ماحول بھی بگڑتا جا رہا ہے۔
فضا میں دھول، دھواں اور آوازیں بڑھتی جا رہی ہیں۔
ہمارا شہر دن بہ دن آلودگی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔
تمہارا کہنا بالکل صحیح ہے۔ مگر ہم کیا کر سکتے ہیں؟
ہم چاہیں تو بہت کچھ کر سکتے ہیں نسیم!



☆ شہر کے حالات کے بارے میں کشور اور نسیم اور بھی کچھ کہنا چاہتے ہیں۔
دونوں کی گفتگو تیار کریں۔

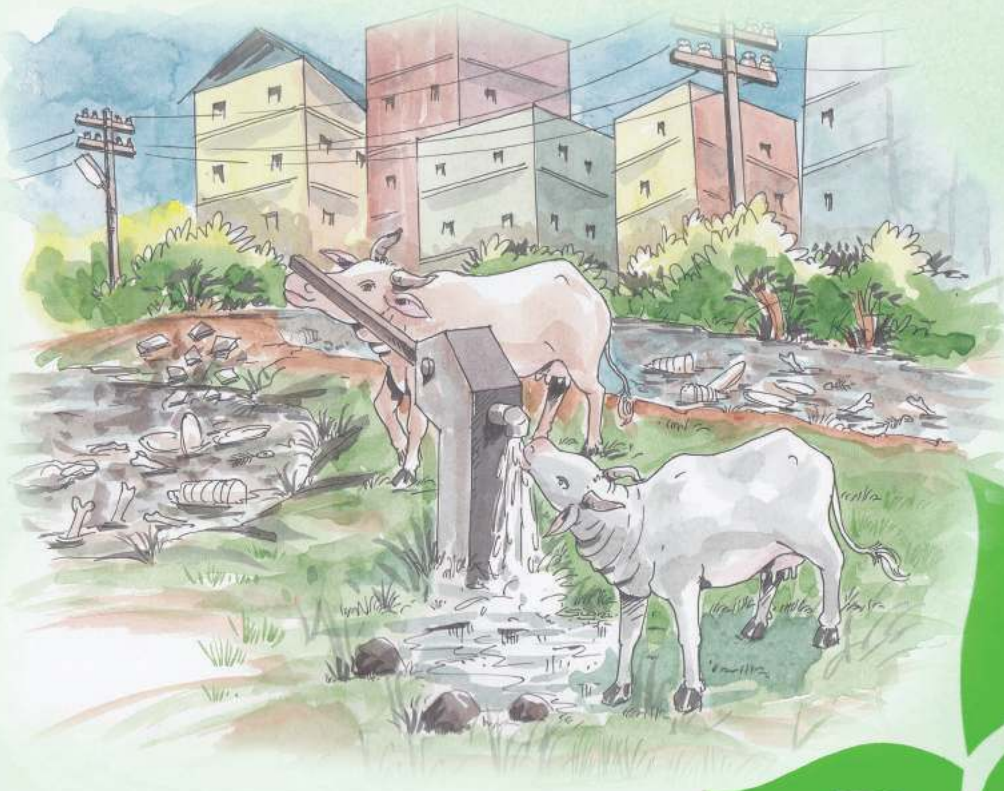
.....: نسیم

.....: کشور

.....: نسیم

.....: کشور

☆ بچو! آج کل ہمیں شہروں کے بڑھنے کی وجہ سے کن کن مسائل کا سامنا کرنا
پڑ رہا ہے۔ دوستوں سے مشورہ کر کے اپنے خیالات تیار کریں۔



☆ آج کل ہمارے شہروں میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں دکھائی دیتی ہیں۔

گاڑیوں کی کثرت سے ہمیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ان مشکلات کا کس طرح حل نکالیں؟ اپنے خیالات پیش کریں۔

☆ بچو! سفر کے لیے لوگ آج کل کئی گاڑیاں استعمال کرتے رہتے ہیں۔

چند گاڑیوں کے نام لکھیں۔

پسندیدہ کسی ایک گاڑی کی تصویر بنائیں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔



☆ بچو! دست کاری کے میلے میں کون کون سی چیزیں ملتی ہیں؟

دست کاری کے میلے پر چند جملے لکھیں۔

اپنا محلہ صاف رکھیں



تم نے ٹھیک کہا کشور عام سواریوں کے استعمال سے ہی
ایک حد تک ذاتی گاڑیوں کی کثرت میں کمی ہو سکتی ہے۔
لیکن محلوں کی صفائی کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اس کے لیے کوشش تو جاری ہے۔

دیکھیے یہ نوٹس!.....

مجھے دست کاری میلے سے ملی ہے۔

اپنا محلہ ہم صاف رکھیں

محلے کے تمام لوگوں کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے محلے کی صفائی کے پروگرام کا افتتاح ”میونسپل چیرمین“ کے ہاتھوں سے ہونے والا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں اپنے تمام دوست اور ساتھیوں کے ساتھ شریک ہو کر اسے کامیاب بنائیں۔ پروگرام کی تفصیل نیچے دی گئی۔

مقام : منڈی مارکیٹ

تاریخ : ۲ اکتوبر ۲۰۱۵

دن : اتوار وقت : صبح دس بجے

پروگرام کمیٹی سکریٹری

☆ ۲ اکتوبر ۲۰۱۵ کو ہمارے اسکول میں ’یوم صفائی‘ منایا جا رہا ہے۔

اس کے لیے ایک نوٹس تیار کریں۔

☆ چھڑوں، مکھیوں، جھینگروں اور چوہوں سے بہت سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔
ان بیماریوں سے بچنے کے لیے ہم کیا تدبیر کر سکتے ہیں۔ اپنے خیالات پیش کریں۔
☆ بچو! اس سال ہمارے اسکول میں 'یومِ جمہوریہ دھوم دھام سے منانے کا فیصلہ
کیا گیا ہے۔ اس کے لیے ایک پوسٹر کی ضرورت ہے۔ دیے گئے نمونے کی مدد سے
پوسٹر تیار کریں۔



☆ بچو! شہر میں سڑکوں کے کنارے اور مختلف دفتروں کے سامنے کئی طرح کے

سائن بورڈ (Signboard) ہم دیکھ سکتے ہیں۔

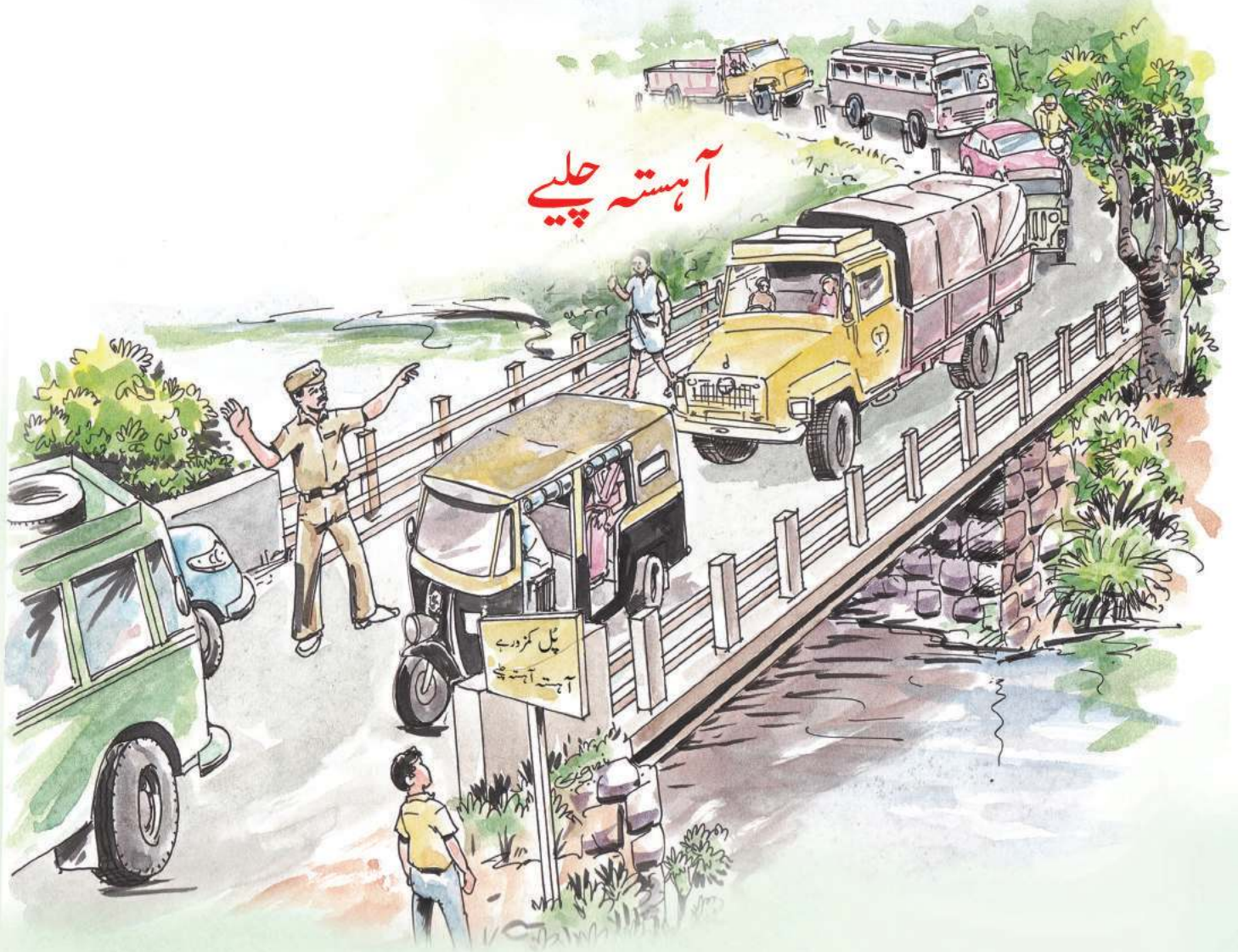
جیسے:

یہاں تھوکننا منع ہے،

عورتوں کے لیے الگ سے قطار نہیں ہے۔



☆ اسی طرح کے سائن بورڈ تیار کریں اور کلاس میں پیش کریں۔



’پوم پوم‘ ’کیس کیس‘ ہارن بجاتی ہوئی گاڑیاں دھیرے دھیرے چلنے لگیں۔

دیکھو نسیم! یہ چھوٹی اور بڑی گاڑیاں سنبھل سنبھل کر چل رہی ہیں۔

یہ دیکھ کر مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے۔

کہیں ایک لڑکا تھا بدھو۔ وہ اتنا ڈرپوک تھا کہ

اسے چھوٹی چھوٹی چیزوں سے بھی ڈر لگتا تھا۔

ہر کسی کو وہ اپنے سے زیادہ طاقت ور سمجھتا اور اکیلا ہی گھومتا پھرتا تھا۔

ایک دن وہ گھر سے بازار کی طرف نکلا۔ پل پر گاڑیوں کی بھرمار تھی۔
بُدھو پل کے اوپر نہایت احتیاط کے ساتھ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہا تھا۔
اس کی وجہ سے ٹرافک کا نظام بگڑ گیا۔ گاڑیاں ایک ایک کر کے رُک گئیں۔
چھوٹی بڑی گاڑیوں سے آوازیں آنے لگیں۔ ’کین کین‘ ’پوم پوم‘ کیا ہوا سر،
کوئی حادثہ...؟ کچھ لوگ گاڑیوں کی کھڑکیوں سے جھانک کر پوچھنے لگے۔
اتنے میں ٹرافک پولیس کی سیٹی کی آواز بھی سنائی دی۔
ایک پولیس والا تیزی سے آیا اور پوچھنے لگا۔ کیا ہوا بیٹے؟
تم اس قدر سنبھل سنبھل کر کیوں چل رہے ہو؟
تمھاری وجہ سے ”ٹرافک جام“ ہو گیا ہے۔ اور گاڑیاں بہت دیر سے رُکی ہوئی ہیں۔
صاحب! آپ نے شاید بورڈ نہیں پڑھا؟
اس پر لکھا ہے ”پل کمزور ہے آہستہ آہستہ چلیے“۔ بُدھو نے جواب دیا۔

☆ بُدھو کی کہانی غور سے پڑھیں اور اشاروں کی مدد سے چند سوالات تیار کریں۔

اشارے:

کون، کیا، کیسے، کہاں، کتنا، کب، کیوں، کس نے

☆ پتو! بُدھو کی اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان لکھیں۔

معین صلاحیتیں

- ❖ بازار سے متعلقہ مختلف قسم کے بیانیے، نوٹس وغیرہ سن کر اور پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ مختلف قسم کے بیانیے، نوٹس وغیرہ تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بازار سے متعلقہ نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کے تال، ترنم، طرز وغیرہ کو پہچاننے کی صلاحیت۔
- ❖ نظموں کے مختلف ترنم کو پہچان کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ سمجھے گئے مطلب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بازار سے متعلقہ گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ روزمرہ زندگی میں بازار سے متعلقہ مختلف موقعوں پر گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مختلف موقعوں کی گفتگو تیار کر کے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بازار سے متعلقہ فطری طور پر گفتگو، میمنگ، رول پلے، مونو ایکٹ وغیرہ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بازار سے متعلقہ اشتہارات دیکھ کر اور سن کر مطالب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ اشتہاری جملے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بازار سے متعلق نوٹس، اعلان وغیرہ پڑھ کر مفہوم سمجھنے اور تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ لطیفہ سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ چھوٹے چھوٹے لطیفے جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

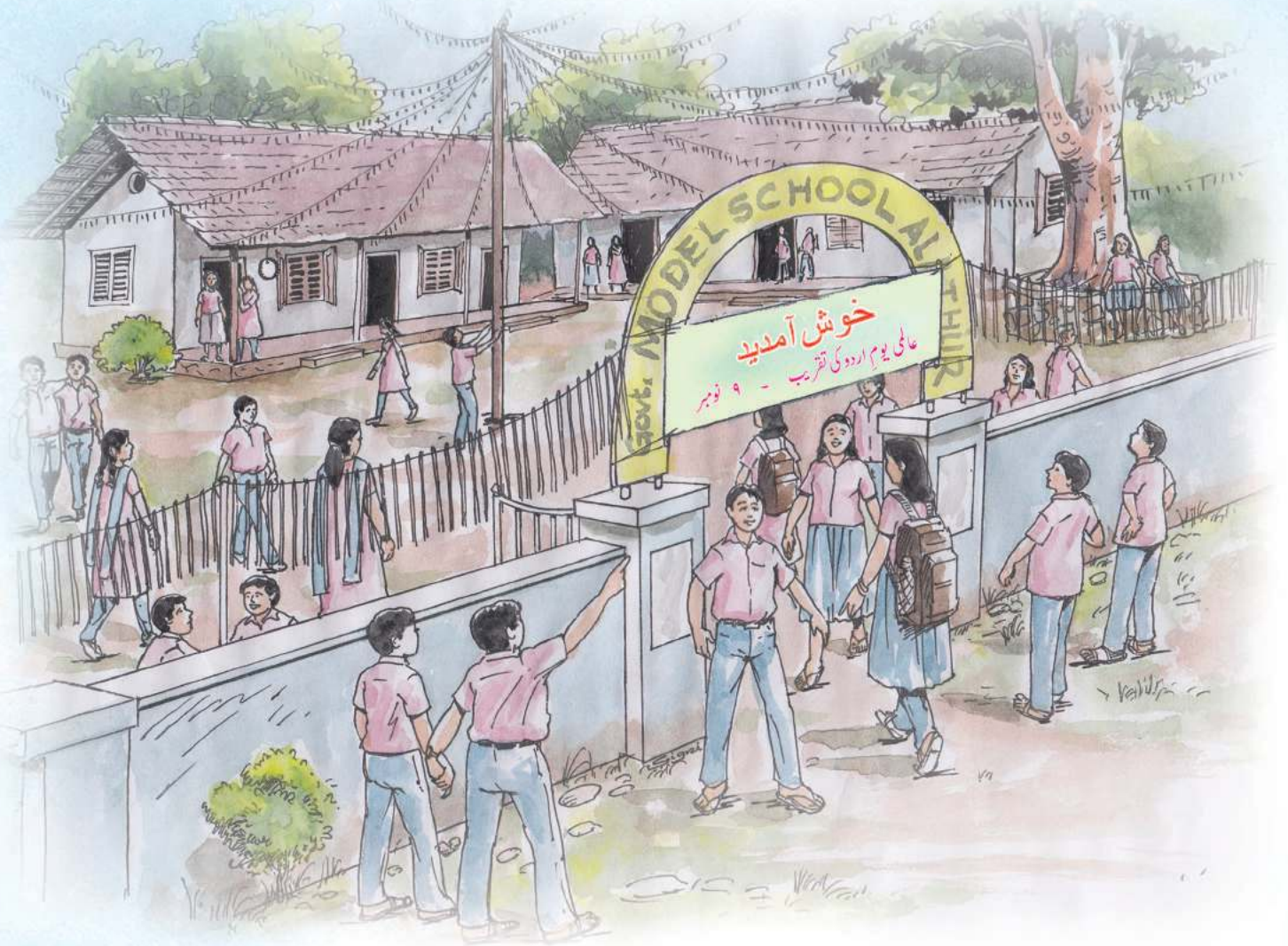
یونٹ: ۴

گلے ملیں دل بہلائیں



گنگا جی کی پیاری لہریں گیت سناتی جاتی ہیں
صدیوں کی تہذیب ہماری یاد دلاتی جاتی ہیں

ہماری پیاری زبان اردو



ابا جان! کل ہمارے اسکول میں عالمی یوم اردو کے سلسلے میں کئی پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں۔
اس میں مقالہ پیش کرنے والی ہوں۔ اسکول سے آتے ہی تسنیم بانو نے کہا۔
بہت خوب بیٹی! میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں؟
مقالہ تیار کرنے کے لیے کمپیوٹر سے بھی فائدہ اٹھا لو۔



”دوستو! عالمی یومِ اردو کے موقع پر سب کو مبارک باد دیتا ہوں۔
خوشی کے اس موقع پر ہمارے اسکول میں مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔
اردو کلب کے تمام اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔“
اردو کلب کے سکریٹری کا اعلان سنتے ہی سارے بچے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔
آڈیٹوریم میں بچوں کی نظم خوانی ہو رہی ہے۔

سب بولیوں سے اچھی

سب بولیوں سے اچھی اردو زبان ہماری
بولی یہی ہے اب اے ہندوستان ہماری
سینچا ہے اس کو ہم نے اپنے لہو سے صدیوں
برباد کر نہ محنت اے باغبان ہماری
پھیلی ہوئی ہے چین و مصر و عراق تک یہ
قومیں جہاں کی اس سے ہیں ہم زبان ہماری
اپنی حیات مضمحل ہے اس کی زندگی میں
ہم پاسبان ہیں اس کے یہ پاسباں ہماری
یہ شمس کا ترانہ تاریخ قوم کی ہے
ہر لفظ میں ہے اس کے اک داستاں ہماری
شمس منیری

- ☆ آئیے بچو! ہم سب مل کر یہ نظم گائیں۔
- ☆ بچو! اس نظم کو مختلف ترنم میں پیش کریں۔
- ☆ نیچے دیے گئے اشعار کو ترنم سے گائیں اور اسی طرز میں موزوں مصرعے تیار کرنے کی کوشش کریں۔

ہماری پیاری زبان اردو
ہمارے نغموں کی جان اردو
حسین دلکش جوان اردو
ہماری پیاری زبان اردو

.....

.....

.....

.....

- ☆ نیچے دیے گئے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔
- سینچا ہے اس کو ہم نے اپنے لہو سے صدیوں
برباد کرنے محنت اے باغبان ہماری
- ☆ بچو! اردو زبان سے متعلق لکھی گئی بہت سی نظمیں ہیں۔
چند نظمیں 'میرا گلشن' میں لکھیں اور پسندیدہ ایک نظم کلاس میں پیش کریں۔

زبانوں کا گہوارہ

”بچو! توجہ فرمائیں!! تھوڑی دیر میں اردو زبان کی اہمیت پر سمینار ہونے والا ہے۔ تمام لوگ ہال میں تشریف لائیں۔ سب سے پہلے تسنیم بانو اپنا مقالہ پیش کریں گی۔“



اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے

دوستو! اردو زبان پوری دنیا میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
ہمارا دیس ہندوستان کئی زبانوں کا گھر ہے۔ آج اردو کو عالمی زبان کا درجہ حاصل ہے۔
بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے اردو دنیا کی تیسری زبان ہے۔
ہندوستان میں کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک تمام ریاستوں میں اردو بولی
اور سمجھی جاتی ہے۔ اردو زبان نے آزادی کی لڑائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔
کئی ادیب اور شاعر مجاہد آزادی بھی تھے۔ ان میں مولانا ظفر علی خان،
حسرت موہانی، رام پرشاد بسمل، اقبال وغیرہ قابل ذکر ہیں۔
اردو نے قومی یکجہتی کی تحریک میں اہم رول ادا کیا ہے۔
یہ غزلوں گیتوں اور فلموں کی بھی زبان ہے۔

- ☆ بچو! اردو فلموں کی زبان ہے۔ محمد رفیع، لتا منگیشکر جیسے فلمی گلوکاروں کے نام ہم جانتے ہیں ان کا کوئی ایک فلمی گیت پیش کریں۔
- ☆ بچو! بزم ادب میں اگر آپ کو اردو زبان کی اہمیت پر ایک تقریر کرنے کا موقع ملے تو آپ کیا کیا پیش کریں گے۔ ایک تقریر تیار کر کے پیش کریں۔
- ☆ ہندوستان کئی زبانوں کا گھر ہے۔ مختلف زبانیں یہاں بولی جاتی ہیں۔ چند اہم زبانوں کے نام لکھیں اور پسندیدہ کسی ایک زبان پر نوٹ تیار کریں۔
- ☆ اردو کے شاعروں اور ادیبوں کی تصویریں جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لگائیں۔ کسی ایک پر نوٹ لکھیں اور جماعت میں پیش کریں۔

زندہ نشانیاں



”یہ جان کر آپ کو بڑی خوشی ہوگی کہ کس گروپ کی دیواری میگزین
اوّل نمبر پر آئی ہے۔ گروپ کا نام ہیڈ ماسٹر اعلان کریں گے۔“
یہ خبر سنتے ہی سب بچے زور سے تالیاں بجانے لگے۔
اب آپ کے سامنے اردو کلب کے لیڈر سنرداس اپنی
دیواری میگزین سے کچھ حصّہ پڑھ کر سنائیں گے۔

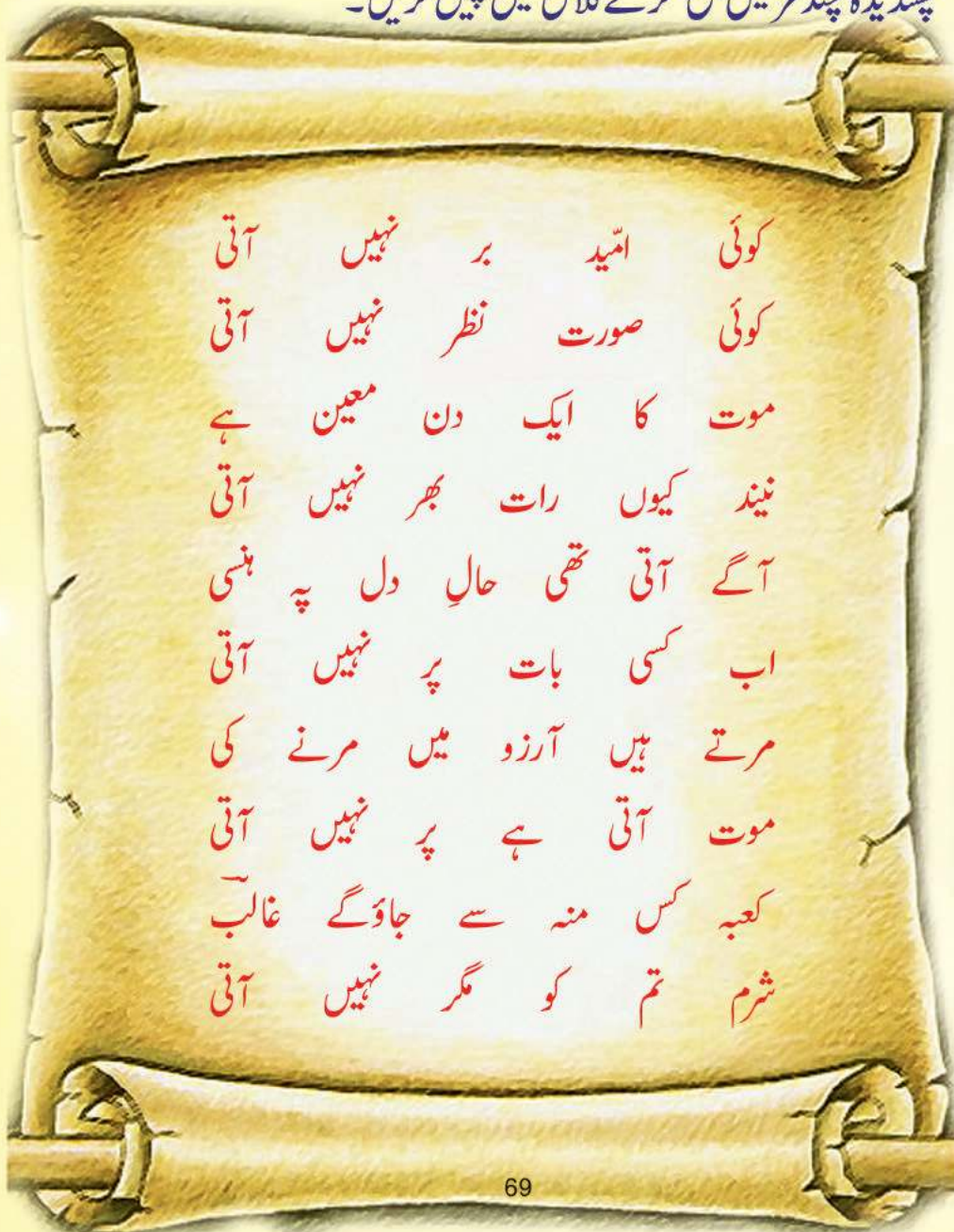
مغل بادشاہ شاہ جہاں کو عمارتیں بنوانے کا بڑا شوق تھا۔
اس نے دہلی کو اپنا پایہ تخت بنایا اور یہاں ایک نیا شہر شاہ جہاں آباد بسایا۔
اسی شہر میں جمناندی کے کنارے اس نے ایک قلعہ بھی بنوایا۔
اس کی تعمیر میں لال پتھر کا استعمال کیا گیا۔ اسے 'لال قلعہ' کہا جاتا ہے۔
لال قلعے کی دو عمارتیں بہت مشہور ہیں۔
ایک 'دیوانِ عام' اور دوسری 'دیوانِ خاص'۔
دیوانِ عام میں بادشاہ عام دربار کیا کرتے تھے اور عوام کے مسائل سنتے تھے۔
دیوانِ خاص میں بادشاہ امیروں اور وزیروں سے صلاح و مشورہ کرتے تھے۔
لال قلعہ میں سنگ مرمر کی ایک خوب صورت مسجد ہے۔
اسے موتی مسجد کہتے ہیں۔ یہاں ایک 'میوزیم' بھی ہے۔
اردو زبان کی ترقی میں مغل بادشاہوں کی خدمات کو کون نہیں جانتا؟
اکثر بادشاہ شعر و شاعری پسند کرتے تھے۔
مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ 'بہادر شاہ ظفر' کی شاعری کا ایک مشہور شعر ہے۔

کتنا ہے بد نصیب ظفرِ فن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

☆ بچو! ہندوستان میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں۔ ان کی تصویریں جمع کریں اور پسندیدہ کسی ایک پر چند جملے لکھیں۔

☆ سبق پڑھ کر چند سوالات تیار کر کے کلاس میں پیش کریں۔

☆ غزل اردو شاعری کی جان ہے۔ نیچے دی گئی غزل کے اشعار غور سے پڑھیں اور پسندیدہ چند غزلیں جمع کر کے کلاس میں پیش کریں۔



پیارا دیس ہمارا

بچو! 'لال قلعہ' جیسی تاریخی عمارت ہماری تہذیبی وراثت ہے۔ ہر سال یومِ آزادی کے جشن میں وزیرِ اعظم لال قلعہ سے ملک کو مخاطب کرتے ہیں اور قومی یکجہتی کا پیغام سناتے ہیں۔ آئیے ہم بھی عالمی یومِ اردو کے موقع پر خوشی کا نغمہ سنائیں۔



بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے
ہر رُت ہر موسم اس کا کیسا پیارا پیارا ہے
کیسا سہانا، کیسا سندر پیارا دیس ہمارا ہے
دکھ میں سکھ میں ہر حالت میں بھارت دل کا سہارا ہے
بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے

گنگا جی کی پیاری لہریں گیت سناتی جاتی ہیں
صدیوں کی تہذیب ہماری یاد دلاتی جاتی ہیں
بھارت کے گلزاروں کو سبز بناتی جاتی ہیں
کھیتوں کو ہر یالی دیتی، پھول کھلاتی جاتی ہیں

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے
مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی بھائی ہیں
ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں
پریم نے سب کو ایک کیا ہے، پریم کے ہم شیدائی ہیں
بھارت نام کے عاشق ہیں ہم بھارت کے سودائی ہیں

بھارت پیارا دیس ہمارا سب دیسوں سے پیارا ہے

افسر میرٹھی

- ☆ بچو! آئیے ہم سب مل کر اس نظم کو گائیں۔
- ☆ بچو! یہ نظم غور سے پڑھیں اور ہمارے دیس کی خوب صورتی اور عظمت پر ایک نوٹ لکھیں۔
- ☆ نیچے دیے گئے شعر کو غور سے پڑھیں اور اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں پیش کریں۔
- مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی بھائی ہیں
ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں
- ☆ اردو زبان نے قومی یکجہتی کی تحریک میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ہماری زبان کے قومی گیت بہت مشہور ہیں۔ چند قومی گیت جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔
- ☆ نیچے دیے گئے اشعار ترم سے سنائیں اور اسی تال میں موزوں مصرعے تیار کریں۔

میرا بھارت پیارا بھارت
سارا جگ سے نیارا بھارت
گنگا جمنا ندیاں پیاری
تاج محل کی شان نرالی

.....

.....

.....

.....

معین صلاحیتیں

- ❖ محل و موقع کے مطابق اعلان سننے اور سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ ہم وزن الفاظ کی مدد سے موضوع مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع سے متعلقہ بیانیہ پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ موضوع جیسے تاریخی عمارت، مناظر قدرت پر بیانیہ، انشائیہ وغیرہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ بیانیہ پڑھ کر سوال نامہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مختلف موضوع پر مقالے پڑھ کر اور سن کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ سیمینار کے لیے مناسب مقالے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ ۵

محنت کریں عزت پائیں



وہی لوگ پاتے ہیں عزت زیادہ
جو کرتے ہیں دنیا میں محنت زیادہ

کون سا کام ہے جو شریفانہ نہیں



”اے بھگوان! میرے بچے کو بچالے وہ میرا لاڈلا پوتا ہے۔
’دادی اماں کمبل لاؤں گا‘ کہہ کر گیا تھا۔
چار سال ہو گئے اب تک اس کا پتہ نہیں“
دادی اماں بولے جا رہی تھیں۔

دادی اماں دادی اماں! آپ اکیلی کیا باتیں کرتی ہیں؟
کتابیں بستے میں رکھتے ہوئے شاملی پوچھنے لگی۔
دادی اماں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

دیکھیے ابا جان! دادی ماں کچھ نہ کچھ بڑ بڑاتی ہی رہتی ہیں!

ہاں بیٹی! وہ تمہارے بھیا سندپ کی فکر میں ہیں۔ تم جانتی ہو۔
انہیں بھیا سے کتنا پیار ہے۔

دیکھیے ماں! آپ پریشان مت ہو جائیے۔ ہو سکتا ہے کہ
سندپ کو کمپنی سے اجازت نہ ملی ہو۔ وہ جلد ہی آجائے گا۔
بھاسکر نے ماں کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔
بھیا کب آئیں گے ابا جان؟ شامی نے پوچھا۔
دو ہفتے پہلے فون آیا تھا کہ وہ دو دن کے اندر آئے گا، مگر.....
سندپ کو ولایت بھیجنا مجھے بالکل پسند نہیں تھا۔
بیٹی یہ سب تمہاری امی کی وجہ سے ہوا ہے۔

☆ سندپ کو ولایت بھیجنا بھاسکر کو بالکل پسند نہ تھا۔ کیوں؟

آپ دونوں کیا کہہ رہے ہیں؟ مجھ پر بلا وجہ الزام لگا رہے ہیں!
رکمنی نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔
وہ تو یہاں قلی کا کام اچھی طرح سے کر رہا تھا۔ سب کو پسند بھی تھا۔
لیکن تمہاری زبردستی نے.....

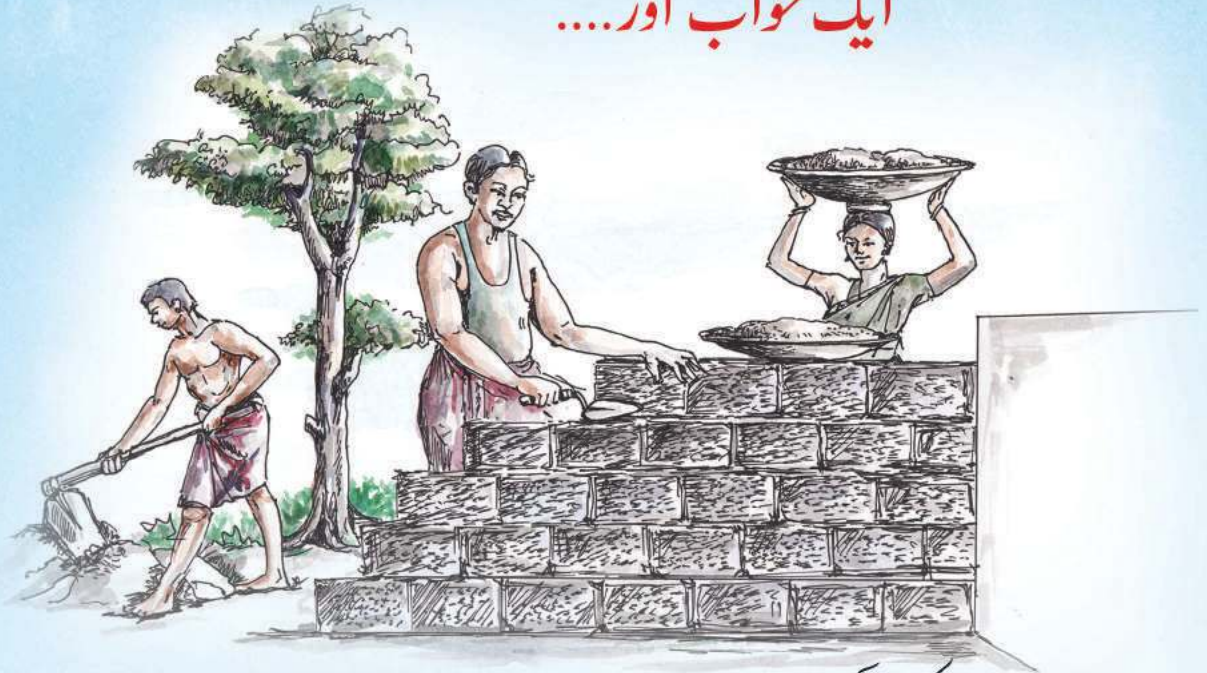
پھر آپ اسے کیا بنا نا چاہتے تھے؟ زندگی بھر آپ کی طرح قلی کا کام کرواتے؟
تم کیا سمجھتی ہو رکنی؟ کون سا کام شریفانہ نہیں ہے؟
آپ دونوں صبح سویرے کیوں ایسی باتیں کر رہے ہیں؟
مجھے اسکول جانا ہے امی! ناشتہ لگائیے۔ شاملی ہنستی ہوئی بولی۔
رکنی نے ناشتہ لگایا اور چاروں ناشتہ کرنے بیٹھے۔

- ☆ 'کون سا کام شریفانہ نہیں' بھاسکر کے اس قول پر آپ کی کیا رائے ہے؟
- ☆ بچو! یہ سبق رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔
- ☆ ذیل کی گفتگو آگے بڑھائیں۔

رکنی : پھر ہمارا قرض کیسے چکے گا؟
..... : بھاسکر
..... : رکنی
..... : بھاسکر

- ☆ بچو! چند پیشوں کے نام لکھیے۔ پسندیدہ کسی ایک پیشے پر چند جملے لکھیے۔
- ☆ آج کل کیرالا کے اکثر کاموں میں باہر کے لوگوں کا سہارا لینا پڑتا ہے کیوں؟

ایک خواب اور....



ارے بھاسکر! کیسے ہو؟

آج کل نظر نہیں آرہے ہو؟ سندیپ کی کیا خبر ہے؟

راستے میں بھاسکر کو دیکھ کر رحیم صاحب نے پوچھا۔

کیا کہوں رحیم بھائی! دو ہفتے سے اس کی کوئی خبر ہی نہیں ہے۔

تم فکر مت کرو بھاسکر! سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

وہ تو ایمان دار لڑکا ہے نا۔ خدا کا رحم اس پر ضرور ہوگا۔

کل ہی میرا بیٹا سلیم، سندیپ کا ذکر کر رہا تھا۔

ہم اسے کیسے بھول سکتے ہیں؟

رحیم صاحب کی یادیں انھیں اپنے ماضی کی طرف لے گئیں۔

سندیپ کا ایک خواب تھا کہ اس کے پاس بھی جوزف کی طرح ایک لال رنگ کی سائیکل ہو اور وہ اس پر سوار ہو کر اسکول جا آیا کرے۔

وہ اپنی یہ خواہش ہمیشہ اپنے جگری دوست سلیم کو سنایا کرتا تھا۔
لیکن کیا کرتا۔ ابا جان سے کیسے کہتا؟

جب کہ بہن کی شادی کا قرض ابھی تک ادا نہیں ہوا تھا۔
پھر گھر کے اخراجات الگ.....

نئی سائیکل خریدنے کے لیے کم سے کم تین چار ہزار روپے چاہیے۔
اتنی بڑی رقم کہاں سے لاتا؟ سندیپ کے لیے یہ ناممکن تھا۔



اس لیے وہ روزانہ اسکول کے بعد شام میں ماموں جان کی دکان پر جاتا اور ان کے کام میں ہاتھ بٹاتا۔ سندیپ کی سچائی اور ایمان داری دیکھ کر ماموں جان اسے روزانہ کچھ نہ کچھ پیسے دے دیا کرتے۔

سندیپ نے ایک ایک روپیہ بچا کر رکھنا شروع کیا۔ کچھ دنوں کے بعد اس کے پاس چار ہزار روپے جمع ہو گئے۔ سندیپ وہ چار ہزار روپے اپنے ابا جان کو دیتا ہے اور اپنی دلی خواہش کا اظہار کرتا ہے۔

بھاسکر بہت خوش ہوا اور اسے اپنے بیٹے پر فخر محسوس ہوا۔



☆ بھاسکر کو اپنے بیٹے پر کیوں فخر محسوس ہوا؟



سندیپ یہ خوش خبری سب سے پہلے اپنے دوست سلیم کو سنانا چاہتا تھا۔
لیکن چند دنوں سے وہ اسکول نہیں آرہا تھا۔ سندیپ نے سوچا کہ
آج میں ضرور سلیم کے گھر جاؤں گا اور اس کو یہ خوش خبری سناؤں گا۔
اسکول اسمبلی میں ہیڈ ماسٹر صاحب نے اعلان کیا۔

’پیارے بچو! ہمارے اسکول کے آٹھویں جماعت کے ایک طالب علم
سلیم کو گردے کی بیماری ہوگئی ہے۔ اسے ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔
اس کے علاج کے لیے بہت سارے پیسوں کی ضرورت ہے۔

اس کی مدد کے لیے اسکول کا ہر بچہ اپنی طرف سے کچھ نہ کچھ رقم کلاس ٹیچر کے پاس جمع کرے۔ کیوں کہ دوست کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔
اعلان سنتے ہی سندپ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

☆ بچو! اعلان سنتے ہی سندپ کے چہرے کا رنگ کیوں اڑ گیا؟

سندپ کی خوشی غم میں بدل گئی۔ وہ پریشان ہو گیا۔

سوچتے سوچتے وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ

دوست کی جان کے مقابلے میں میری خواہش کی کیا حقیقت ہے؟

☆ سندپ نے دل ہی دل میں فیصلہ کیا کہ دوست کی جان کے مقابلے میں میری

خواہش کی کیا حقیقت ہے؟ بچو! پھر کیا ہوا ہوگا کہانی کو آگے بڑھائیں۔

☆ اس کہانی کا کون سا کردار آپ کو زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

☆ بچو! اس کہانی کے لیے دوسرا مناسب عنوان دیجیے۔

☆ چند اخلاقی کہانیاں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لگائیں۔

مزدور ہیں ہم مزدور



رجیم صاحب سے ملاقات کرنے کے بعد جب بھاسکر گھر لوٹ رہا تھا،

اس وقت آسمان پر شام کی لالی چھائی ہوئی تھی۔

چڑیاں اپنے اپنے گھونسلے کی طرف لوٹ رہی تھیں۔

بھاسکر کو اپنے بیٹے کی یاد ستا رہی تھی۔

پچھلی بار جب سندھپ گاؤں آیا تھا تو

اس وقت گاؤں والوں نے ایک پروگرام کیا تھا۔

جلوس میں سب مل کر گانا گاتے جا رہے تھے۔

وہ منظر بھاسکر کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا۔

گو آفت و غم کے مارے ہیں
ہم خاک نہیں ہیں تارے ہیں
اس جگ کے راج دلارے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم
جینے کی تمنا رکھتے ہیں
مٹنے کا کلیجہ رکھتے ہیں
سرکش ہیں سر اونچا رکھتے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

ہم کیا ہیں کبھی دکھلائیں گے
ہم نظم کہن کو ڈھادیں گے
ہم ارض و سماں کو ہلادیں گے
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

جس روز بغاوت کر دیں گے
دنیا میں قیامت کر دیں گے
خوابوں کو حقیقت کر دیں گے
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

اسرار الحق مجاز

☆ یہ نظم مختلف قسم کے ترنم میں پیش کریں۔

☆ نظم کو غور سے پڑھیں اور پسندیدہ شعر چن کر اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں پیش کریں۔

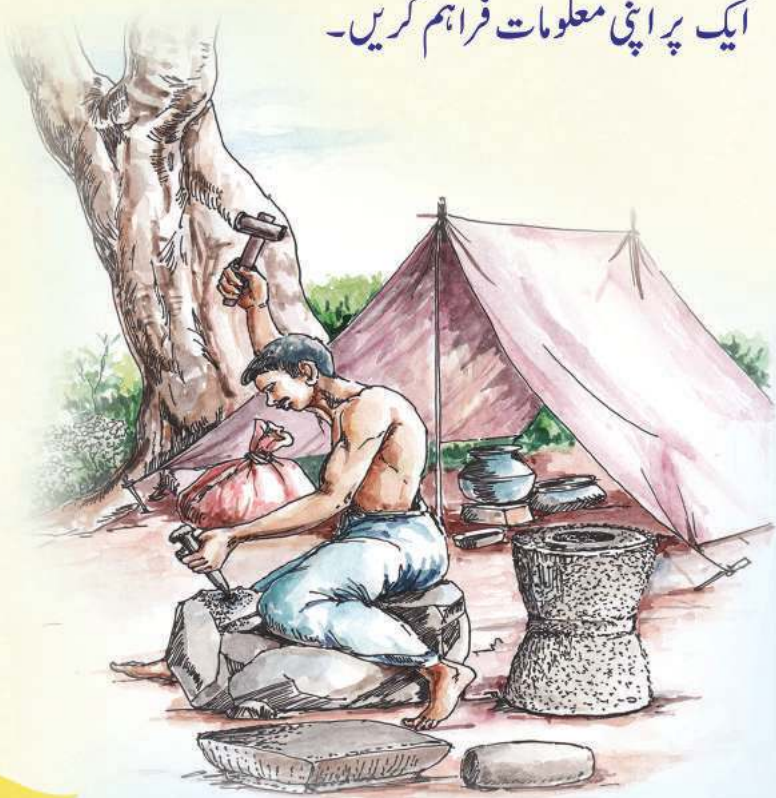
☆ مزدوروں پر لکھی گئی نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

☆ یہ شعر بار بار پڑھیں اور اسی طرح کا ایک شعر تیار کرنے کی کوشش کریں۔

جینے کی تمنا رکھتے ہیں

مٹنے کا کلیجہ رکھتے ہیں

☆ اردو میں مجاز جیسے کئی مشہور شعراء گزرے ہیں، چند اور شعراء کے نام لکھیں اور کسی ایک پر اپنی معلومات فراہم کریں۔



خلوص کے ساتھ



بھاسکر تھکا ہارا گھر پہنچا اور منہ ہاتھ دھو کر بیٹھا۔

سندیپ کے بارے میں کوئی خبر ملی؟ بیوی نے چائے دیتے ہوئے پوچھا۔

نہیں، میں بھی اسی کی فکر میں ہوں۔

تو خاموش رہنے سے کچھ ہونے والا نہیں ہے۔ اب ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا ہی ہوگا۔

سنا ہے کل ٹاؤن ہال میں 'یومِ مزدور' کے موقع پر ہمارے وزیر اعلیٰ تشریف لا رہے

ہیں۔ آپ رحیم صاحب کے ساتھ جا کر ان کی خدمت میں ایک عرضی نامہ دیجیے نا۔

بیوی نے کہا۔ ٹھیک ہے، یہ بہت اچھی بات ہے۔ بھاسکر نے جواب دیا۔

عزّت مآب

وزیرِ اعلیٰ ریاستِ کیرالا

تروونٹنا پُرم

جنابِ عالی!

میں بہت ادب و احترام کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا سنڈیپ تین سال سے دوہئی میں مزدوری کر رہا ہے۔ ہمارا خاندان بہت غریب ہے۔ میں بازار میں قلی کا کام کرتا ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ پچھلے مہینے کی ۱۶ تاریخ کو میرے بیٹے کا فون آیا تھا کہ وہ دوہئی سے دوسرے دن نکلنے والا ہے۔ لیکن پندرہ دن بیت چکے ہیں؛ اب تک اس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے۔ فون بھی نہیں لگ رہا ہے۔ وہ ہمارا واحد سہارا ہے۔ اس عرضی نامہ کے ساتھ اس کی تفصیلات اور تصویر بھی شامل ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ برائے کرم اس مسئلے پر غور فرمائیں اور ضروری کارروائی کے لیے قدم اٹھائیں۔

مخلص

مقام:

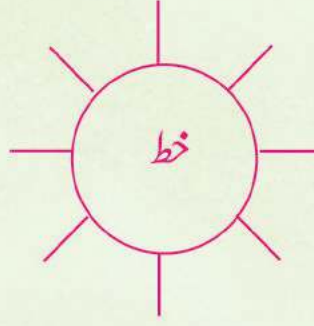
بھاسکر، محنت نگر، پالا کاڈ

تاریخ:

☆ بھاسکرکا عرضی نامہ آپ نے پڑھا ہے نا؟

بچو! اس میں سے

چند سوالات تیار کریں۔



☆ خط سے تعلق رکھنے والے الفاظ دائرے کے باہر لکھیں

اور ان الفاظ کی مدد سے چند جملے تیار کریں۔

☆ شاملی اپنے گھر کے حالات بیان کرتی ہوئی اپنی سہیلی گریسی کے نام ایک خط لکھنا

چاہتی ہے۔ شاملی کی مدد کریں۔

☆ عرضی نامہ، شکایت نامہ، دعوت نامہ، تعزیت نامہ وغیرہ خطوط کی مختلف قسمیں ہیں۔

ان میں سے کوئی دو قسم کے خطوط جمع کریں اور 'میرا گلشن' میں لگائیں۔

معین صلاحیتیں

- ❖ محنت سے متعلقہ ہونے والی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ محنت سے متعلقہ گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے متعلقہ رول پلے، مونوا ایکٹ وغیرہ کے ذریعے گفتگو پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ محنت سے متعلقہ رکھنے والی کہانیاں سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں فطری انداز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے متعلقہ اشاروں کی مدد سے چھوٹی کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں پڑھ کر ان کے کردار پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ کہانیاں پڑھ کر عنوان تجویز کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے متعلقہ مماثل کہانیاں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ نظمیں سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ❖ نظم سن کر اور پڑھ کر مطلب سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ پسندیدہ اشعار کے مطالب لکھ کر تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے متعلقہ خط پڑھ کر معنی و مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ❖ موضوع سے تعلق رکھنے والے خطوط تیار کرنے کی صلاحیت۔
- ❖ خطوط کے القاب و آداب پہچان کر محل و موقع کے مطابق استعمال کرنے کی صلاحیت۔

അംഗങ്ങൾ, Members :	أراکین
ഇറക്കിവെക്കുക, Unloading :	أتارنا
മലിനീകരണം, Pollution :	آلودگی
കണ്ണാടി, Mirror :	آئینہ
ചിറകടിക്കുക, Flutter :	بازو ہلانا
കുടുംബം, Family :	بال بچے
അയല, Mackerel :	بانگڑا
മുട്ടുക, Knock :	بجانا
ചർച്ച, Discussion :	بحث
കാരണമില്ലാതെ, Without reason	بلاوجہ
നശിപ്പിക്കുക, Destroy :	برباد کرنا
പിറുപിറുക്കുക, Murmer :	بڑبڑانا
School Bag :	بستہ
വിപ്ലവം, Revolution :	بغاوت
നിർമ്മിക്കുക, to construct :	بنوانا
ഭാഷ, Dialect :	بولی
بھرا ہوا زیادہ :	بھرمار
നല്ലത്, Good :	بھلا
വിസ്മരിക്കുക, Forget :	بھول بیٹھنا
ജനക്കൂട്ടം, Crowd :	بھیڑ
Anxiety, Frustrated man :	بے تاب
അസ്വസ്ഥൻ ഉതകണം	

فرہنگ

സമ്മതം, Permission :	اجازت
തുളിച്ചാടുക, Frisk :	اچھلنا
ബഹുമാനം, Respect :	احترام
തോന്നൽ, Feel :	احساس
സൂക്ഷ്മതയോടെ, Carefully	احتیاط کے ساتھ
ചെലവുകൾ, Expenses :	اخراجات
സാഹിത്യകാരൻ, Writer :	ادیب
ആകാശവും ഭൂമിയും, Earth and sky	ارض و سماں
പരസ്യങ്ങൾ, Advertisements	اشتہارات
പ്രകടിപ്പിക്കുക, Express :	اظہار کرنا
കഥാരചന, Story writing :	افسانہ نگاری
കുറ്റപ്പെടുത്തുക, Accuse :	الزام لگانا
ധാന്യ ചന്ത, Grain market :	اناج منڈی
ഇരുട്ട്, Darkness :	اندھیرا
സമ്മാനം, Prize :	انعام
പ്രാധാന്യം, Importance :	اہمیت
വിശ്വസ്തത, Honesty :	ایمان داری

പുരോഗതി, Progress :	ترقی	അസ്വസ്ഥൻ, Frustrated man :	بے قرار
സമാധാനിപ്പിക്കുക :	تسلی دینا	സംരക്ഷകൻകാവൽക്കാരൻ :	پاسبان
To Console		Protector, Guard	
ആഗതനാവുക :	تشریف لانا	തലസ്ഥാനം, Capital :	پایتخت
To arrive		ശാന്തമായി, Calm and quiet :	پُرسکون
എണ്ണം, Number :	تعداد	ഇയ്യാം പാറ്റ, :	پروانہ
പുകഴ്ത്തുക, Praise :	تعریف کرنا	Winged white-ant	
നിർമ്മിക്കുക, Construct :	تعمیر	സ്ലൈഡർ, Slider :	پھسل گنڈی
വിശദമായി, Detailed :	تفصیل	മകന്റെ മകൾ, :	پوتی
പെരുമ്പറ, Drum Beat :	نقارخانہ	Son's daughter	
ആഗ്രഹം, Ambition :	تمنا	കാവൽക്കാരൻ, Guard :	پہرے دار
ഇടുങ്ങിയ, Narrow :	تنگ	പുതുമഴ, First rain :	پہلی بارش
നാട്ടുക, Fix firmly :	تثابث	തുളളുക, Jump :	پھدکنا
ശ്രദ്ധക്ഷണിക്കുക, :	توجہ فرمانا	പുക്കളാൽ നിറഞ്ഞ : ہوئے	پھولوں سے لدے ہوئے
സാംസ്കാരിക പൈതൃകങ്ങൾ, Cultural heritage	تہذیبی وراثت	അങ്ങേയറ്റം സന്തോഷിക്കുക	پھولے نہیں سماتا
ക്ഷീണിച്ച, Tired :	تھکا ہارا	വ്യാപിക്കുക, Spread :	پھیلنا
അതിവേഗം, To Speedy :	تیز رفتار	സന്ദേശം, Message :	پیغام
താമസിക്കുക, Live :	ٹھہرنا	മത്സി, Sardine :	تاری
കുന്ന്, Hill :	ٹھیل	കുളം, Pond :	تالاب
ഞാവൽ മരം, Jamun :	جامن	അനുഭവം, Experience :	تجربہ
വേർപിരിയുക , Separate :	جدا ہونا	പ്രസ്ഥാനം, Movement :	تحریک
ചേർക്കുക, Enclose :	جڑی ہونا	സൂചനാ ഫലകങ്ങൾ :	تختہ ہدایات
		Direction Boards	

ആശ്ചര്യപ്പെടുക, Wonder : حیران ہونا

സൽക്കരിക്കുക, Treat : خاطر کرنا

മണ്ണ്, Soil : خاک

സേവനങ്ങൾ, Services : خدمات

ക്രയ വിക്രയം : خرید و فروخت

Trade

വാങ്ങുക, Buy : خریدنا

സ്വപ്നം, Dream : خواب

ആഗ്രഹം, Desire : خواہش

മനോഹരം, Beautiful : خوب صورت

സന്തോഷവാർത്ത, : خوش خبری

Good news

ഭംഗിയുള്ളദൃശ്യം : خوش نما نظارے

Beautiful Scenes

പ്രവേശിക്കുക, Enter : داخل کرنا

യഥാർത്ഥത്തിൽ, Infact : دراصل

വേദനാ ജനകം : درد بھری

Miserable

Handloom Market : دست کاری کا بازار

ക്ഷണം, Invitation : دعوت

മനം കുളിർക്കുക, : دل بہل جانا

Rejoice

സമ്പത്ത്, Wealth : دولت

ആത്മ സുഹൃത്ത് : جگړی دوست

പ്രകാശം, Light : جلوہ

സ്വർഗ്ഗ തുല്യം Heavenly : جنت نما

എത്തിനോക്കുക, Peep : جھانکنا

പെട്ടെന്ന് Quick : جھٹ پٹ

പേടിക്കുക, Fear : جھجھکنا، خوف کھانا، سہنا

പാറ്റ, Cockroach : جھینگر

ചെമ്മീൻ, Prawn : جھینگا

അരുവി, Stream : چشمہ

പ്രകാശിക്കുക, Shine : چمکنا

ചുംബിക്കുക, Kiss : چومنا

പക്ഷികൾ ചിലക്കുക, Chirp : چچھانا

മുഖം, Face : چہرہ

Busy, Noisy : چہل پہل

ബഹളംവെക്കുക : چھپراٹھ جانا

സ്पर्ശിക്കുക, To Touch : چھونا

കുടിൽ, Hut : جھونپڑی

അപകടം, Accident : حادثہ

കരസ്ഥമാക്കുക, Earn : حاصل کرنا

സുന്ദരമായ, Beautiful : حسین

യാഥാർത്ഥ്യം, Reality : حقیقت

സഹായിക്കുക, To Support : حمایت کرنا

ഏൽപ്പിക്കുക, Hand over : حوالہ کرنا

فرہنگ

آٹھویں جماعت اردو

കാലാവസ്ഥ, : رُت 'موسم
 Climate, Season
 നിർബന്ധം, Compulsion : زبردستی
 എന്നും ജീവിച്ചിരിക്കുന്ന : زندہ نشانیاں
 അടയാളങ്ങൾ, Living mark
 പച്ചക്കറി ചന്ത, : سبزی منڈی
 Vegetable market
 വേദനിപ്പിക്കുക : ستانا
 സത്യ സന്ധത, Honesty : سچائی
 അതിർ, Boundary : سرحد
 അർപ്പിക്കുക, Dedicate : سرکشی کرنا
 പരമ്പര, ശൃംഖല, Series : سلسلہ
 മാർബിൾ, Marble : سنگ مرمر
 കാമുകൻ, Lover : سودائی
 വിസിൽ, Whistle : سیٹی
 മധുരമായ ശബ്ദം, : سُریلی آواز
 പന്തൽ, Pandal, booth : شامیانہ
 ഹൈവെ, High way : شاہ راہ
 കാഠിന്യം, Hardness : شدت
 തീവ്രാഭിലാഷം : شوق
 Desire
 കാമുകൻ, Lover : شیدائی
 നൂറ്റാണ്ട്, Century : صدی

പൊടിപടലം, Smoke : دھواں
 വെയിൽ, Sunlight : دھൂപ
 പൊടിപടലം, : دھول
 Stour, dust
 വിളക്ക്, Lamp : دیا
 ഭീരു, Coward : ڈرپوک
 തകർക്കുക, Destroy : ڈھانا
 സ്വകാര്യ വാഹനം : ذاتی گاڑی
 Private vehicle
 അൽപം, A few : ذرا
 ഉത്തരവാദിത്വം, : ذمہ داری
 Responsibility
 പ്രിയപ്പെട്ടവൻ : راج دلارا
 Beloved
 കരുണ, Mercy : رحم
 Tasting Juice : رس چوسنا
 രസംകുടിക്കുക
 വഴികാണിക്കുക, Guide : رستہ بتانا
 തുക, Money : رقم
 Upset : رنگ اڑنا
 ദിവസേന, Daily : روزانہ
 നേതൃത്വം, Leadership : رہنمائی
 സംസ്ഥാനം, State : ریاست

فرہنگ

آٹھویں جماعت اردو

അഭിമാനം തോന്നുക, : فخر محسوس ہونا	കുടിയാലോചന : صلاح و مشورہ
Feel Proud	Discussion
സമർപ്പണം, Dedication : فدا	ബലഹീനൻ ,Weak : ضعيف
കടമ, Duty : فرض	വിദ്യാർത്ഥി, Student : طالب علم
വിലാപം, Mourning : فریاد	വിനയം, Humility : عاجزی
വിളവെടുക്കുക, Harvest : فصل کاٹنا	ലോക ഉർദു ദിനം, : عالمی یومِ اردو
ചിന്ത, Thought : فکر	International Urdu day
ജലധാര, Fountain : فوارے	അപേക്ഷിക്കുക, : عرض کرنا
നടപടിയെടുക്കുക, : قدم اٹھانا	Request
Take action	അഭിമാനം, Pride : عزت
ബലി അർപ്പിക്കുക, : قربان کرنا	ചികിത്സ, Treatment : علاج
Sacrifice	കെട്ടിടം, Building : عمارت
കടം വീട്ടുക, : قرض ادا کرنا	മെച്ചപ്പെട്ട, Nice : عمدہ
Pay Debt	പൊതുപ്രശ്നം, : عوام کے مسائل
കടം, Debt : قرض	Public issues
വരി, Queue : قطار	സുഖം, Luxury : عیش
കോട്ട, Fort : قلعہ	അപ്രത്യക്ഷമാവുക, : غائب ہونا
കുലിപ്പണി, Coolie, : قلی کا کام	Disappear
Day labour	ഭക്ഷണം, Food : غذا
ദേശീയോത്ഗ്രഥനം, : قومی یکجہتی	Kind attention : غور فرمانا
ദേശീയ ഐക്യം,	മുങ്ങുക, Sink : غوطہ لگانا
National integration	അരിപ്രാവ്, Pigeon : فاختہ
അവസാനം, End : قیامت	പ്രയോജനപ്പെടുത്തുക, Use : فائدہ اٹھانا

فرہنگ

آٹھویں جماعت اردو

പേരക്കുട്ടി, Grand son	: لاڈلا پوتا	വിലകുടിയ, Precious	: قیمتی
ചെങ്കല്ല്, Red stone	: لال پتھر	നടപടി, Action	: کارروائی
ചുവപ്പ് നിറം, Red Colour	: لال رنگ	കുടിൽ, Hut	: کٹیا
ചെങ്കോട്ട, Red fort	: لال قلعہ	കുൺ, Mushroom	: കرمത
കുനിയുക, Stoop	: چکنا	ഹൃദയം, Heart	: کلیجہ
അടിസ്ഥാനം, Basics	: لحاظ	താമര, Lotus	: کنول
രസകരം, Delicious	: لذیز	വേനൽക്കാലം, Summer	: گرمیاں
മടങ്ങുക, Return	: لوٹنا	അപേക്ഷ, Request	: گزارش
തിര, അല, Wave	: لہر	Lively hood	: گزر بسر کرنا
ഭൂതകാലം, Past	: ماضی	കഴിഞ്ഞു പോവുക, Pass	: گزرنا
സമ്പന്നമായ, Rich	: مالدار	പുക്കൊല, പുമൊട്ട്	: گل کی ٹہنی
നശിക്കുക, Perish	: مٹنا	Bunch of flowers	
സ്വാതന്ത്ര്യസമര സേനാനി, Freedom fighter	: مجاہد آزادی	പുന്തോട്ടം, Garden	: گلزار
മത്സ്യമാർക്കറ്റ്, Fish market	: مچھلی منڈی	വഴിതെറ്റിയവൻ	: گمراہ
ബോധ്യപ്പെടുക, Realize	: محسوس کرنا	മുളിപ്പാട്ട് പാടുക	: گنگنا
അഭിസംബോധനം ചെയ്യുക, Address	: مخاطب کرنا	Warbling	
പരിമിതപ്പെടുത്തുക, Limit	: مختصر کرنا	പുല്ല്, Grass	: گھاس
		പക്ഷിക്കൂട്, Nest	: گھونسلہ
		ചുറ്റിതിരിയുക	: گھومنا پھرنا
		വൃക്കരോഗം	: گردے کی بیماری
		Unity	: گھل ملنا
		Upload	: لادنا

فرہنگ

آٹھویں جماعت اردو

അതിഥി, Guest :	مہمان	സ്ത്രീയും പുരുഷനും :	مرد و زن
Dislike :	ناراضی	Men and women	
അസാധ്യം, Impossible :	ناممکن	പ്രിയങ്കരം, Loving :	مرغوب کرنا
ചെറിയ തോണി, Canoe :	ناؤ	സന്തോഷം, Happiness :	مسرت
പൂർത്തിയാക്കുക :	تہانا	മുഴുകിയ, Involved :	مصروف
Manage		ഒളിച്ചുവെക്കപ്പെട്ട, :	مضممر
വ്യവസ്ഥ, നിയന്ത്രണം, :	نظام	Hidden	
Control		മുഗൾ ചക്രവർത്തി, :	مغل بادشاہ
കാണപ്പെടുക, :	نظر آنا	Mugal emperor	
To be seen		മത്സരം, Competition :	مقابلہ
പഴയ വ്യവസ്ഥിതി, :	نظم کهن	പ്രബന്ധം, Essay :	مقالہ
രാഗം, പാട്ട്, Song :	نغمہ	സ്ഥലങ്ങൾ :	مقامات
കുളിക്കുക, Bath :	نہانا	Places	
യഥാർത്ഥത്തിൽ, :	واقعی	ഉദ്യോഗം, Occupation :	ملازمت
Actually		കണ്ടുമുട്ടുക, Meet :	ملاقات کرنا
മുഖ്യമന്ത്രി, :	وزیر اعلیٰ	സംഘടിപ്പിക്കുക :	منعقد کرنا
Chief minister		Organize	
മന്ത്രി, Minister :	وزیر	കയ്യും മുഖവും കഴുകുക :	منہ ہاتھ دھونا
വിദേശം, Abroad :	ولایت	മുത്ത, Beads :	موتی
പച്ചപ്പ്, Greenness :	ہریالی	വിഷയം, Subject :	موضوع
പ്രകമ്പനംകൊള്ളിക്കുക, :	ہلادینا	അവസരം, Occasion :	موقع
To vibrate		മണക്കുക, Smell :	مہکنا
ഓർമ്മ, Memory :	یاد	ആതിഥേയൻ, Host :	مہمان نواز